احمدی احباب کی تعلیم و تربیت کیلئے

بدھ 5 نومبر 2008ء

روزنامہ
الفضل
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10
ایڈیٹر: عبدالسمیع خان
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org

بدھ 5 نومبر 2008ء 6 ذیقعد 1429 ہجری 5 نبوت 1387 ہش جلد 58-93 نمبر 253

مذہبی رواداری

معروف مسیحی پادری اور تاریخ دان ڈیون پورٹ لکھتا ہے کہ:-

یہ بات یقینی طور پر کامل سچائی کے ساتھ کہی جاسکتی ہے کہ اگر مغربی شہزادے مسلمان مجاہدین اور ترکوں کی جگہ ایشیا کے حکمران ہوگئے ہوتے تو مسلمانوں کے ساتھ اس مذہبی رواداری کا سلوک نہ کرتے جو مسلمان نے عیسائیت کے ساتھ کیا۔ کیونکہ عیسائیت نے تو اپنے ان ہم مذہبوں کو نہایت تعصب اور ظلم کے ساتھ تشدد کا نشانہ بنایا جن کے ساتھ ان کے مذہبی اختلاف تھے۔

(Devenport An Apology for Muhammad and the Koran P 84)

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے سلسلہ میں

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں برطانوی پارلیمنٹ میں برپا ہونے والی تقریب

تمام مذاہب اور مکتبہ ہائے فکر کی آپس کی عزت و تکریم حقیقی امن کے لئے ضروری ہے

ویسٹ منسٹر میں ممبران پارلیمنٹ اور سفراء سے حضور انور کا پُر معارف اور بصیرت افروز خطاب۔ 22/اکتوبر 2008ء

خلافت احمدیہ صدسالہ جوبلی کے موقع پر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے اعزاز میں بیت الفضل لندن کے علاقے کی ممبر آف پارلیمنٹ جسٹین گرینگ (Justine Greening) کی طرف سے مورخہ 22/اکتوبر 2008ء کو برطانوی پارلیمنٹ ہاؤس میں ایک ریسیپشن (Reception) دی گئی۔ جس میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے حکومت کے سینئر ممبران، پارلیمینٹیر یز اور سفراء سے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ فرمودہ 24/اکتوبر 2008ء میں اس تقریب کے بارے میں فرمایا۔

پارلیمنٹ ہاؤس کے اندر یہ تقریب منعقد ہونے کی وجہ سے کافی تعداد میں ایم پی (MPs) اور پارلیمینٹیر یز اللہ تعالیٰ کے فضل سے شامل ہوئے۔ اس میں حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد، خلافت، خلافت کا کیا کام ہے، دین حق کی امن پسند تعلیم اور آجکل دنیا میں کس طرح امن قائم ہوسکتا ہے اور بڑی طاقتوں کی کیا ذمہ داریاں ہیں اور آجکل کے اقتصادی بحران کی وجہ سودی نظام ہے۔ اس بارے میں ان کو قرآن کریم کی روشنی میں کہنے کا موقع ملا یہ چیز ان کے لئے بڑی حیرت انگیز تھی۔

اس اہم تقریب میں 30 سے زائد ممبران پارلیمنٹ نے شرکت کی، جن میں ہیزل بلیئرز (Rt Hon Hazel Blears)، اقلیتوں اور لوکل گورنمنٹ کے وزیر ڈومینک گریو (Dominic Grieve)، ہوم سیکرٹری سائمن ہیوز (Simon Hughes)، صدر لبرل ڈیموکریٹس گلیئن میرن (Gillian Merron)، فارن آفس منسٹر اور لارڈ ایرک ایوبری (Eric Avebury) جیسی مقتدر شخصیات نے بھی شرکت کی۔

اس تقریب کی میزبان جسٹین گرینگ نے اپنے افتتاحی خطاب میں بتایا کہ بیت فضل لندن کی 1924ء میں تعمیر کے بعد اس بیت نے مقامی جماعت کی تعمیر و ترقی میں ایک اہم کردار ادا کیا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ یہ ان کے لئے خوش قسمتی کی بات ہے کہ ان کے حلقہ میں جماعت احمدیہ کا ہیڈکوارٹر موجود ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ میرے لئے اعزاز کی بات ہے کہ امام جماعت احمدیہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز سے انہوں نے ملاقات کی ہے اور خلافت احمدیہ جوبلی کے حوالے سے یہ تقریب منعقد کرنے کے قابل ہوئی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ جماعت کے کام معیاری ہوتے ہیں کیونکہ وہ غریبوں اور ناداروں کی مدد کرتی ہے انہوں نے اپنے خطاب میں مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کے خلاف ہونے والی کارروائیوں پر بھی تبصرہ کیا۔ انہوں نے بتایا کہ دفتر خارجہ برطانیہ نے مختلف ممالک میں انسانی حقوق کے تحفظ کے لئے آواز اٹھانے کا تہیہ کیا ہے۔

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خلافت احمدیہ جوبلی کے موقع پر برطانوی پارلیمنٹ میں مقتدر شخصیات سے بصیرت افروز خطاب فرمایا۔ جس میں حاضرین نے گہری دلچسپی کا اظہار کیا اور بہت متاثر ہوئے۔ اس کے بارے میں حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ مورخہ 24/اکتوبر 2008ء میں فرمایا۔

یہ چیز ان کے لئے بڑی حیرت انگیز تھی اور بعض پارلیمینٹیر یز اور سفیر اور دوسرے سفارتکار بعد میں ملنے آتے رہے، انہوں نے اچھا اثر لیا اور اس کا اظہار کیا۔ یہ صرف اچھا اخلاق دکھانے کے لئے نہیں تھا کہ وہ ریسیپشن ہے تو دکھا دیں بلکہ بعد میں جس طرح وہ مجھے ملے ہیں اور اس تقریر کا ٹیکسٹ بھی مانگ رہے تھے تو لگ رہا تھا کہ حقیقت میں وہ کیا چاہتے ہیں کہ جو باتیں کی ہیں اس کو دیکھیں اور سمجھیں اور بعض نے وہاں بیٹھ کر نوٹ بھی کیا۔

حضور انور نے اپنے اس تاریخی خطاب میں بہت سے ایسے مسائل کی طرف توجہ دلائی جو برطانیہ اور دنیا کے معاشرے کے امن کو خراب کررہے تھے۔ اس موقع پر حضور انور نے جماعت احمدیہ کی خدمات کا ذکر کیا۔ آپ نے بتایا کہ احمدی احباب جو برطانیہ میں رہ رہے ہیں، اس ملک کے وفادار ہیں اور یہ آنحضرت ﷺ کے اسوہ اور تعلیمات کے عین مطابق ہے۔

حضور انور نے خطاب کے آغاز میں اس سب سے بڑے مسئلے کا ذکر فرمایا جو آج دنیا کو تقسیم کررہا ہے۔ دنیا کے کئی علاقوں میں جنگیں لڑی جارہی ہیں، آپ نے فرمایا کہ مجھے لگ رہا ہے کہ جس طرح دنیا کے آجکل حالات ہیں اور مختلف ممالک کی سیاسی اور معاشی بگڑتی ہوئی صورتحال کہیں عالمی جنگ کی طرف نہ لے جائے۔ اس لئے یہ سپر پاورز کا فرض ہے کہ وہ ایک جگہ بیٹھیں اور انسانیت کو اتنے بڑے طوفان سے نکالنے اور محفوظ کرنے کے لئے حل تلاش کریں۔

حضور انور نے فرمایا آئندہ کے لئے جنگوں، لڑائی جھگڑوں اور فسادات اور مسائل کو دور کرنے کے لئے سب حکومتوں کو اپنے عوام اور دوسرے ملکوں سے انصاف کرنا ہوگا۔

آپ نے تاریخ برطانیہ میں منصف مزاجی جیسی خصوصیات دکھانے پر برطانوی حکومت کو مبارک باد دی۔ آپ نے انصاف پسندی کے حوالے سے تقسیم

(باقی صفحہ 2 پر)

نئے اسیران کے لئے
درخواست دعا

مکرم سلیم الدین صاحب ناظر امور عامہ تحریر فرماتے ہیں۔

رمضان المبارک کے آغاز پر ربوہ کے مختلف دکانداران نے کیلنڈر سحر و افطار شائع کیا۔ بعض کیلنڈرز پر تحریر شدہ عہد جوبلی کو جواز بنا کر انتظامیہ کی طرف سے متعدد احباب کے خلاف مقدمہ درج ہوا۔

ابتدائی مرحلہ میں دس احباب کو ملزم نامزد کیا گیا۔ ایک ملزم مکرم میاں لطیف احمد صاحب وفات یافتہ تھے۔ دیگر نو ملزمان مکرم عبدالقدیر احمد صاحب، مکرم منیر احمد صاحب، مکرم میاں قمر احمد صاحب، مکرم شاہ زیب عاصم صاحب، مکرم میاں اظہر احمد صاحب، مکرم غلام مرتضیٰ صاحب، مکرم اسد رضوان صاحب، مکرم بشارت احمد صاحب اور مکرم مدثر احمد صاحب کی عبوری ضمانت کروائی گئی۔ بعد میں ایک ملزم عزیزم شاہ زیب عاصم بعمر 11/12 سال کی ضمانت کنفرم ہوئی جبکہ دیگر تمام ملزمان گرفتار ہوئے۔ بعد میں 28/اکتوبر 2008ء کو ضمانت ہونے پر ڈسٹرکٹ جیل جھنگ سے رہا ہوئے۔

اسی دوران مذکورہ بالا مقدمہ کے تحت پولیس نے مزید آٹھ احباب جماعت کو ملزم نامزد کیا۔ ان ملزمان میں مکرم نصیب احمد انور صاحب، عزیزم دانیال احمد صاحب (نابالغ) ابن مکرم نصیب احمد انور صاحب، مکرم محمد عبداللہ خان صاحب، مکرم آصف جمیل صاحب، مکرم اکبر لطیف صاحب، مکرم مقبول احمد گوندل صاحب، مکرم عبدالمجید سندھو صاحب اور مکرم عتیق الرحمٰن صاحب شامل ہیں۔

یہ آٹھ ملزمان عبوری ضمانت مسترد ہونے پر 28/اکتوبر سے گرفتار ہیں۔ اور چنیوٹ جیل میں ہیں۔

احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان اسیران کو جلد رہائی نصیب فرمائے اور جملہ پریشانیوں سے نجات بخشے۔ آمین

(بقیہ صفحہ 2)

سے قبل ہندوستان پر برطانوی دور حکومت کو خراج تحسین پیش کیا۔ اگر اس قسم کی پالیسیاں ساری دنیا میں اپنائی جاتیں تو تباہی کا رخ موڑا جاسکتا تھا۔

حضور انور نے فرمایا کہ دین حق میں کسی قسم کی بھی دہشت گردی یا تشدد نہیں ہے اور جو لوگ دین کے نام پر قبیح فعل سرانجام دے رہے ہیں وہ دنیا کو دین حق کے خلاف بدظن کررہے ہیں، ایسے اعمال کبھی بھی صحیح نہیں ہوسکتے۔ تمام مذاہب اور مکتبہ فکر کی آپس کی عزت و تکریم حقیقی امن کو قائم کرنے کے لئے ضروری ہے۔

حضور انور نے معاشرے میں ہونے والے جرائم کے بارے میں اظہار خیال کیا اور فرمایا کہ دین حق کی حقیقی تعلیم تو یہ ہے کہ غلط کام کرنے والوں سے بھی اچھا سلوک کرو اور انتقام نہ لو۔ جرم کو اس کی جڑ سے ختم کرنا چاہئے جو معاشرے میں بے انصافی پیدا کرتا ہے۔ اس طرح ممالک ترقی کرنے اور اپنے قدرتی وسائل کو بڑھانے کے لئے طاقتور اقوام کے خوف سے آزاد ہو جائیں گے اور یہ انفرادی سطح پر بھی ہوگا۔ فرمایا وہ ممالک جو معدنی وسائل سے مالا مال ہیں ان کو ترقی کرنے اور تجارت کے لئے کم قیمتوں کی اجازت ہونی چاہئے اور ایک ملک کو دوسرے ملک کے وسائل سے فائدہ اٹھانا چاہئے یہی صراط مستقیم ہے اور یہ وہ راہ ہے جو خداتعالیٰ کی طرف سے بتائی گئی ہے۔ اپنے خطاب کے آخر پر حضور انور نے حالیہ معاشی واقتصادی بحران کے بارے میں تفصیل سے روشنی ڈالی جس نے ساری دنیا کو اپنے شکنجے میں لے رکھا ہے۔

حضور انور کے خطاب کے بعد متعدد ممبران پارلیمنٹ نے سٹیج پر آکر اظہار خیال کیا۔ ہیزل بلیئرز، خاتون ممبر پارلیمنٹ نے حضور انور کے کلیدی خطاب کی تعریف کی اور کہا کہ حضور انور کا خطاب نہایت موزوں، معقول، تاریخی اور ایک چیلنج کی حیثیت رکھتا ہے۔ انہوں نے کہا یہ خطاب جو ابھی پیش کیا گیا ہے، ایسا خطاب بہت ہی کم سیاستدان کرتے ہیں کیونکہ اس خطاب میں واضح اور ٹو دی پوائنٹ طریق سے حقائق، خیالات اور دلائل کو پیش کیا گیا ہے۔ جماعت احمدیہ کا پیغام محبت سب کے لئے نفرت کسی سے نہیں بہت اہم ہے کیونکہ یہ پیغام اتحاد پیدا کرنے والا ہے نہ کہ الگ کرنے والا۔ انہوں نے بتایا کہ وہ وزیراعظم برطانیہ گورڈن براؤن (Gordon Brown) کا نیک خواہشات پر مبنی پیغام لے کر آئی ہیں۔ جنہوں نے مجھ کو ذاتی طور پر اس تقریب میں شریک ہونے کے لئے بھیجا ہے۔

ڈومینک گریو ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کے زیراہتمام منعقد ہونے والی متعدد تقریبات میں شرکت کے بعد وہ اب جماعت احمدیہ کی میزبانی کرکے بہت خوشی محسوس کررہے ہیں۔

انہوں نے جماعت کی زندگی کے ہر پہلو اور ہر رخ میں اعلیٰ پائے کی خدمات کی تعریف کی اور کہا کہ یہ سب کچھ جماعت کی یکجہتی کی وجہ سے ہے۔ انہوں نے یہ بھی کہا کہ وہ اس بات پر فخر محسوس کرتے ہیں کہ جماعت احمدیہ کا ہیڈ کوارٹر لندن میں ہے۔

سائمن ہیوز ممبر آف پارلیمنٹ نے کہا کہ جماعت احمدیہ کی کئی ممالک میں حالت اور کیفیت سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ ابھی تک مذہبی آزادی حاصل نہیں ہے۔ انہوں نے اس بات پر زور دیا کہ حکومت کو دنیا کے مختلف ممالک میں اس قسم کی آزادی کے لئے بھرپور کام کرنا چاہئے۔

یہ تقریب اظہار تشکر پر اختتام پذیر ہوئی جو لارڈ ایرک ایوبری نے پیش کیا۔ انہوں نے کہا کہ حضور انور کے اس تاریخی خطاب میں بیان ہونے والے اخلاقی نکات کی ہم سب کو پیروی کرنی چاہئے حضور انور نے اپنے خطاب میں مسائل سے احتیاط اور ان کے حل بڑی خوبصورتی سے بیان فرمائے ہیں۔ انہوں نے جماعت احمدیہ کے خلاف ہونے والی مخالفت کا ذکر کیا اور کہا کہ احمدیوں کے خلاف ایسی نفرت کو پھیلایا جارہا ہے جس کے بارے میں یہاں برطانیہ کے عوام سوچ بھی نہیں سکتے۔ انہوں نے آخر پر حضور انور کا نیکی اور سچائی پر مشتمل بصیرت افروز کلمات پیش کرنے پر شکریہ ادا کیا۔ بعدہ حضور انور کو پارلیمنٹ ہاؤسز کا دورہ کرایا گیا اور نک کلیج (Nick Clegg) ممبر آف پارلیمنٹ، راہنما لبرل ڈیموکریٹس اور لارڈ بشپ نذیر علی کی حضور انور سے ملاقات کرائی گئی۔ اس موقع پر چیدہ چیدہ شخصیات نے حضور انور کے ساتھ گروپ فوٹوز بنوانے کی سعادت حاصل کی۔

حضور انور نے اپنے خطبہ جمعہ 24/اکتوبر 2008ء میں فرمایا:۔

یہ لوگ لگتا ہے کہ سوچنے پر مجبور ہیں کہ اپنے نظام کو بدلیں اور کم از کم یہ دیکھیں کہ کہاں سے انہیں اچھی باتیں مل سکتی ہیں وہیں پارلیمنٹ ہاؤس میں اللہ تعالیٰ نے ظہر وعصر کی نمازیں پڑھنے کا بھی موقع دیا۔ حضور انور نے فرمایا پارلیمنٹ ہاؤس میں دین حق کا پیغام سننا اور دلچسپی سے سننا ان لوگوں کی بدلتی ہوئی سوچوں کی عکاسی کرتا ہے اور بتاتا ہے کہ اللہ تعالیٰ کے فضلوں سے ہی یہ کام ہورہا ہے ورنہ ہماری کوششوں سے تو نہیں ہوسکتا تھا ہم اگر ان فضلوں کی منادی کرکر کے زندگیاں بھی ختم کرلیں تو حق ادا نہیں کرسکتے۔

اللہ تعالیٰ اس تقریب کے ذریعہ دین حق کی خصوصیات اور تعلیم کو ان لوگوں کے دلوں میں موجزن کردے اور اپنے فضل سے اس تقریب کے نیک نتائج ظاہر فرمائے۔ آمین

(انگریزی سے ترجمہ ورپورٹ: فخر الحق شمس)

دو بیوت الذکر کی تعمیر

برلن اور فرانس میں رب کے گھر تعمیر ہوئے
آج کمانِ اشک سے نکلے جذبے تیر ہوئے

مدت سے راہ دیکھ رہے تھے سعد گھڑی کا جو
خواب وہ صدیوں نے دیکھے تھے اب تعبیر ہوئے

جو ضربِ تثلیث سے سجدے بکھرے بکھرے تھے
دستِ منور کی برکت سے سب زنجیر ہوئے

چھٹے گا دھواں تعصب کا جب دیکھنا پھر صیاد
کون ہوئے آزاد پرندے کون اسیر ہوئے

اندھیرے جتنے بھی گہرے ہوں اندھیرے ہیں
وقت کا چاند چڑھا تو سارے بے توقیر ہوئے

چشمِ تصور میں جب پایا خود کو برلن میں
سارے لمحے پل میں اک شہر تنویر ہوئے

تم نے قدسیؔ کب وہ سارے منظر دیکھے ہیں
چند لکیریں کھینچ کے سمجھے سب تصویر ہوئے

عبدالکریم قدسیؔ

تکمیل حفظ قرآن

مکرمہ انور بیگم صاحبہ بیوہ مکرم رفیق احمد صاحب نصیر آباد رحمٰن ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

میرے پوتے عزیزم حافظ احتشام احمد مومن واقف نو ابن مکرم نفیس احمد کاہلوں صاحب مقیم پرتگال نے محض اللہ کے فضل سے مدرسۃ الحفظ ربوہ سے قرآن کریم مکمل حفظ کیا۔ مورخہ 3/اکتوبر 2008ء کو گھر پر اس سعادت کے حصول پر تقریب شکرانہ منعقد کی گئی۔ اس تقریب کے مہمان خصوصی محترم سید میر قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تھے۔ تلاوت ونظم کے بعد دعا کروائی گئی۔ احباب کرام سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ موصوف کو اپنی زندگی قرآن کریم کے احکامات کے مطابق گزارنے اس کے علوم اور اس کی برکات سے خود بھی مستفید ہونے اور دوسروں کو سکھانے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/5 روپے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کی پاکیزہ سیرت وسوانح کے روشن نقوش

قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف خصوصی توجہ، تراجم قرآن کی اشاعت، خلافت کے لئے غیرت اور جرأت وبہادری

مکرم انتصار احمد نذر صاحب

قرآن کریم کے انوار کی اشاعت

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے دور خلافت کی ایک امتیازی خصوصیت قرآن کریم سیکھنے سکھانے اور ساری دنیا میں اس کی وسیع اشاعت کرنے کی طرف آپ کی خصوصی توجہ تھی۔ آپ کے دور خلافت میں قرآن کریم اور اس کے تراجم کی اشاعت کا غیر معمولی کام ہوا۔ آپ نے ایک دفعہ خطبہ جمعہ میں فرمایا کہ:۔

”ایک دن مجھے یہ بتایا گیا کہ تیرے دور خلافت میں پچھلی دو خلافتوں سے زیادہ اشاعت قرآن کریم کا کام ہوگا۔ چنانچہ اب تک میرے زمانے میں پچھلی دور خلافتوں کے زمانوں سے قرآن کریم کی دوگنا اشاعت ہو چکی ہے۔ دنیا کی مختلف زبانوں میں اب تک قرآن کریم کے کئی لاکھ نسخے طبع کروا کر تقسیم کئے جا چکے ہیں۔“ (دورہ مغرب۔ صفحہ 26-25)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث خود بھی حافظ قرآن تھے۔ دل کی گہرائیوں سے قرآن پاک سے محبت رکھتے اور اس یقین محکم پر قائم کہ قرآن مجید ایک مکمل کتاب ہے۔ اس میں دنیا کے ہر مسئلہ کا حل موجود ہے اور یہ زندگی کے ہر پہلو کی راہنمائی کا اصول بتلاتی ہے۔

آپ اپنی خلافت کے دوران قرآن مجید کے تراجم اور اس کی اشاعت پر خصوصی توجہ فرماتے رہے اور یہ کام اپنی نگرانی میں ہی مکمل فرماتے تھے۔ جب قرآن مجید کا کوئی ترجمہ یا ایڈیشن تیار ہو کر حضور کی خدمت میں پیش ہوتا تو آپ کی خوشی دیکھنے کے قابل ہوتی۔ فرماتے تھے میری خواہش ہے کہ دنیا کے ہر مرد وزن کے ہاتھ میں اس عظیم کتاب کا نسخہ دے دوں۔ سیر یا سفر پر جاتے ہوئے کوئی نظارہ دیکھتے تو فوراً کسی آیت قرآنی کی تفسیر سے اس مشاہدہ کو واضح کرتے۔ بڑی شدت کے ساتھ آپ کے دل میں تڑپ تھی کہ جماعت کا ہر فرد قرآن کریم ناظرہ، باترجمہ اور باتفسیر جاننے والا ہو۔ خدام الاحمدیہ کی طرف سے جب بھی تعلیم القرآن کے سلسلہ میں کوئی رپورٹ جاتی تو بہت خوش ہوتے اور ساتھ ہی یہ حکم بھی فرماتے کہ ابھی بہت کوشش کرو۔“ (ماہنامہ خالد سیدنا ناصر نمبر۔ صفحہ 34)

آپ کے نزدیک خلافت کا سب سے بڑا اور اہم کام ہی یہ ہے کہ وہ تعلیم القرآن کے کام کی نگرانی کرے۔ آپ نے فرمایا:

”ہمارے لئے ضروری ہے کہ ہم قرآن کریم کو لکھیں، جانیں اور اس کی اتباع کریں اور اس کو ہر وقت اپنے سامنے رکھیں۔ اس لئے میں نے قرآن کریم سیکھنے اور سکھانے کی طرف جماعت کو توجہ دلائی تھی۔ خلیفہ وقت کا سب سے بڑا اور اہم کام یہی ہوتا ہے کہ وہ قرآن کریم کی تعلیم کو رائج کرنے والا ہو اور نگرانی کرنے والا ہو کہ وہ جو سلسلہ حقہ کی طرف منسوب ہونے والے ہیں کیا وہ قرآن کریم کا جؤا اپنی گردنوں پر رکھنے والے ہیں اور اس سے منہ پھیرنے والے نہیں بلکہ اس کی پوری پوری اطاعت کرنے والے ہیں۔“ (روزنامہ الفضل۔ 19 فروری 1966ء)

نظارت تعلیم القرآن کا قیام

تعلیم القرآن کی اہمیت اور اس کے پروگراموں کو عملی جامہ پہنانے کیلئے اور ان کی نگرانی کے لئے 1966ء میں آپ نے ایک الگ نظارت، نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) قائم فرمائی۔ آپ نے تعلیم القرآن کے لئے وقف عارضی کی تحریک بھی فرمائی۔ آپ نے جماعت کو تحریک فرمائی کہ:۔

”وہ دوست جن کو اللہ تعالیٰ توفیق دے سال میں دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دین کی خدمت کے لئے وقف کریں۔“

(روزنامہ الفضل۔ 23 مارچ 1966ء)

آپ نے وقف عارضی کا مقصد واضح کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

”وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں۔“

(روزنامہ الفضل 12 مئی 1969ء)

آپ نے بار بار جماعت کو اس طرف توجہ دلائی اور مختلف پیرایوں میں ہر احمدی گھرانہ، نظام جماعت، امراء اضلاع، موصیان، انصار اللہ، لجنہ اماء اللہ، خدام الاحمدیہ غرضیکہ ہر ایک کو متوجہ فرمایا۔ آپ نے فرمایا کہ:۔

”ہمیں چاہیے کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر ہمیشہ اللہ تعالیٰ کی صفات سے برکات حاصل کرنے کی کوشش کرتے رہیں جن میں سے ایک یہ ہے کہ ہم اپنی کوشش، اپنی جدوجہد اور مجاہدات کو کمال تک پہنچائیں اور جو منصوبہ قرآن کریم کو سیکھنے سکھانے کا جماعت میں جاری کیا گیا ہے اس سے غفلت نہ برتیں۔“

(روزنامہ الفضل 7 اگست 1966ء)

سورۃ البقرہ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کرنے کی تحریک

ستمبر 1969ء میں حضور نے جماعت کو سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات حفظ کی تحریک کرتے ہوئے فرمایا کہ:۔

”میرے دل میں یہ خواہش شدت سے پیدا کی گئی ہے کہ قرآن کریم کی سورۃ البقرۃ کی ابتدائی سترہ آیات جن کی میں نے بھی تلاوت کی ہے ہر احمدی کو یاد ہونی چاہیے اور اس کے معانی آنے چاہئیں اور جس حد تک ممکن ہو اس کی تفسیر بھی آنی چاہیے۔ اور پھر ہمیشہ دماغ میں مستحضر بھی رہنی چاہیے۔“

تحریک حفظ قرآن

آپ خود بھی حافظ قرآن تھے آپ نے جماعت کو تحریک فرمائی کہ وہ کثرت سے حافظ قرآن بنیں چنانچہ حضور نے جماعت کے نوجوانوں کو تحریک فرمائی کہ وہ قرآن کریم کا ایک ایک پارہ حفظ کریں۔ اس طرح تیس خدام مل کر پورا قرآن کریم حفظ کرلیں گے۔

قرآن کریم کی وسیع اشاعت

حضور کو قرآن کریم کا پیغام دنیا بھر کے لوگوں تک پہنچانے کا بڑا شوق تھا۔ چنانچہ اس غرض کو پورا کرنے کے لئے آپ نے ایک پرنٹنگ پریس لگانے کا منصوبہ جماعت کے سامنے پیش کیا آپ نے فرمایا کہ:۔

”اگر اپنا پریس ہوگا تو قرآن کریم سادہ یعنی قرآن کریم کا متن بھی ہم شائع کرلیا کریں گے۔ اس کی اشاعت کا بھی تو ہمیں بڑا شوق ہے اور جنون ہے۔ یہ بات کرتے ہوئے بھی میں اپنے آپ کو جذباتی محسوس کر رہا ہوں میرا تو دل چاہتا ہے کہ ہم دنیا کے ہر گھر میں قرآن کریم کا متن پہنچادیں۔“

(خطبہ جمعہ۔ 11 ستمبر 1970ء)

آپ نے اس خواہش کا بھی اظہار فرمایا کہ براعظم افریقہ اور براعظم یورپ میں بھی ہمارے پریس ہونے چاہئیں۔ آپ نے ایک مرتبہ یہ بتایا کہ ہم اسی ہزار کے قریب قرآن کریم انگریزی ترجمہ اور سادہ چھاپ چکے ہیں۔ جن کا بڑا حصہ افریقہ بھجوایا گیا۔ ایک مرتبہ غانا کے تمام بڑے ہوٹلوں کے 828 کمروں میں قرآن کریم کے نسخے رکھوائے گئے۔

تراجم قرآن کریم کی اشاعت

آپ کے دور میں مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کرکے شائع کئے گئے آپ نے اس خواہش کا اظہار فرمایا کہ دنیا کی بعض اہم ترین زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم کرکے اور شائع کروا کر ہم قرآن کریم کے پیغام کو زیادہ سے زیادہ لوگوں تک پہنچا سکتے ہیں۔ آپ نے ایک مرتبہ فرمایا کہ:۔

”خدا تعالیٰ کی مشیت کے ماتحت دنیا کی اقوام میں سے کچھ قومیں انگریزوں کے اقتدار کے نیچے آگئیں۔ کچھ فرانسیسیوں کے اقتدار کے نیچے آگئیں اور کچھ جرمنوں کے اقتدار میں آگئیں۔ اس لئے ہم (-) کا پیغام ان تین زبانوں کے ذریعے اقوام عالم کی خاصی بڑی تعداد تک پہنچا سکتے ہیں۔ اگر روسی اور چینی بھی شامل کرلئے جائیں تو میرا خیال ہے کہ 80,90 فیصدی آبادی کو ہمارا پیغام پہنچ جاتا ہے۔“

(خطاب جلسہ سالانہ۔ 21 دسمبر 1965ء)

حضرت مصلح موعود کے زمانہ میں انگریزی زبان میں ترجمہ اور تفسیر القرآن شائع ہوئی تھی۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے اس میں نئے ایڈیشن کروائے۔ نیز تفسیر القرآن انگریزی کا ایک جلد میں خلاصہ جو تقریباً ڈیڑھ ہزار صفحات پر مشتمل ہے، 1969ء میں شائع ہوا۔ اسی طرح دنیا کی مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے تراجم آپ کے عہد خلافت میں بکثرت شائع ہوئے۔ تفسیر صغیر کے مختلف ایڈیشن اچھے سے اچھے کاغذ پر طبع کروائے گئے۔ حضور کے عہد خلافت میں ملکہ برطانیہ، پوپ اور مختلف ملکوں کے وزرائے اعظم اور صدور کو قرآن کریم مع تراجم کئے گئے۔

خلافت کے لئے غیرت

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:۔

”جب مولوی فاضل کا امتحان دینا ہوتا تھا تو کبھی دارالسلام کے باغ میں تیاری کے لئے آیا کرتے تھے۔ میری بیوی بنت حضرت خان محمد عبداللہ صاحب سات سال کی تھیں اور ان کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔ اس کو پیار سے ٹافیاں دیا کرتے تھے۔ ایک دن اس نے بچپنے میں کہا ”آپ خلیفہ بنیں گے۔“ آپ نے

ایک چپت لگائی اور کہا کہ ایک خلیفہ کی زندگی میں کسی اور کا نام لینا سخت گناہ ہے۔ یہ بات اس کے لئے سبق اور نصیحت کا موجب ہوگئی۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 92)

ناصر بڑا شریف انسان ہے

محترم کرنل داؤد احمد صاحب ابن حضرت مرزا شریف احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:۔

''گورنمنٹ کالج لاہور میں داخلہ لیا۔ احمدیہ ہوسٹل میں رہتے تھے۔ جو پہلے ایک کوٹھی میں لٹن روڈ پر تھا اور پھر ایمپریس روڈ پر منتقل ہوگیا۔ گورنمنٹ کالج میں آپ اچکن، سفید شلوار قمیض اور رومی ٹوپی پہنتے۔ میری آنکھوں نے گورنمنٹ کالج کے سرخ بلیزر میں بھی دیکھا جس پر سنہری مشعل کا نشان تھا۔ ہوسٹل میں نہایت متانت اور وقار کے ساتھ رہتے تھے۔ عام خرچ کے علاوہ جو 75 روپے ماہوار حضرت مصلح موعود سے ملتا تھا آپ کو 15 روپے مہمان نوازی الاؤنس ملا کرتا تھا۔ گورنمنٹ کالج میں دو سال آپ کا ساتھ رہا۔ بی اے پاس کرنے کے بعد آکسفورڈ (انگلستان) تعلیم کے لئے چلے گئے۔ گورنمنٹ کالج کے زمانے میں آپ بڑے وقار سے رہے باوجودیکہ رؤساء پنجاب کے لڑکے بڑے طنطنے سے آتے تھے مگر ان کی امارت اور ٹھاٹھ آپ کو مرعوب نہ کرسکی۔ گورنمنٹ کالج میں لیگ میچوں میں آپ فٹ بال کھیلا کرتے تھے۔ ایف اے میں آپ کے مضامین عربی، ہسٹری، انگلش اور فلاسفی تھے۔ بی اے میں انگلش، عربی اور فلاسفی تھے۔ ڈاکٹر صدر الدین صاحب اور مولوی کریم بخش صاحب آپ کے عربی استاد تھے۔ مولوی کریم بخش صاحب باوجود اپنی مذہبی تنگ نظری کے ہمیشہ تعریف کیا کرتے تھے۔ کہا کرتے تھے ''ناصر بڑا شریف انسان ہے۔''

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 92,93)

جرأت و بہادری

محترم کرنل داؤد احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:۔

شاید 1929ء کا زمانہ تھا۔ حضرت مصلح موعود کشمیر گئے ہوئے تھے۔ آپ جامعہ احمدیہ کھلنے کی وجہ سے پہلے واپس آچکے تھے۔ شاید ستمبر کا مہینہ تھا۔ حضرت ماسٹر چراغ محمد صاحب موضع کھارا سے دوڑتے ہوئے آئے کہ سکھوں نے ہماری فصلوں میں اونٹ چھوڑ دئے ہیں۔ اور شرارت سے بلوہ کرنے پر تلے ہوئے ہیں۔ آپ اس وقت ہاکی کھیل رہے تھے۔ بائیس تیئس نوجوانوں کو لے کر موضع کھارا کی طرف دوڑ پڑے۔ اس وقت موضع کھارا کی حد پر سینکڑوں سکھ تھے جو ہر قسم کے اسلحہ سے مسلح لڑائی کے لئے تیار تھے۔ آپ پہلی پارٹی کے ساتھ پہنچے جس کے پاس صرف ہاکیاں تھیں۔ بعد میں گو اپنے سینکڑوں لوگ وہاں پہنچ گئے مگر آپ سب سے پہلے پہنچنے والوں میں تھے۔ آپ کو کوئی ڈر اور خوف نہ تھا۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 92)

بچپن کی نیک عادات

محترم کرنل داؤد احمد صاحب تحریر کرتے ہیں کہ:۔

''پہلا نظارہ جو میرے دماغ میں ہے وہ اس وقت کا ہے جب آپ حضرت اماں جان کی تربیت اور کفالت میں تھے۔ دس گیارہ سال کا سن، خوبصورت چہرہ، سفید رنگ، پاک کپڑے پہنے ہوئے، لمبا کوٹ، عادات کے لحاظ سے نہ بہت شوخ و شنگ نہ بالکل کونے لاگے، نہ بے جا شرمیلے کہ کسی سے بات بھی نہیں کرنی، بچپن کے باوجود ایک وقار تھا۔ طبیعت میں نفاست کوٹ کوٹ کر بھری ہوئی تھی۔ امارت اور غربت کا اثر لینے والے نہ تھے۔ بڑے چھوٹے کے حقوق ادا کرنے والے اور ہر ایک کا مرتبہ پہچاننے والے تھے۔

حضرت اماں جان کی صحبت میں رہنے کی وجہ سے زبان بڑی منجھی ہوئی اور دھلی ہوئی تھی۔ باوجود پنجابی ماحول میں رہنے کے لہجہ دہلی والے شرفاء کا تھا۔

کھانا حضرت اماں جان کے ساتھ کھاتے تھے حضرت اماں جان کے ہاں نہایت اچھا کھانا پکتا تھا۔ آپ خوش خور نہیں تھے۔ مگر خوش پسند ضرور تھے۔ طبیعت میں کسی قسم کا لالچ اور چھوٹا پن نہ تھا۔ استغناء کمال کا تھا۔ ہر قسم کی حرص سے بالا تھے۔ کھیل اور شکار کے شوقین ایئر گن لے کر باہر جمعہ کو جاتے تھے۔ ساتھ کوئی خادم ضرور ہوتا تھا۔ نمازوں میں بڑی باقاعدگی تھی۔ بیت مبارک میں نمازیں ادا کرتے تھے۔ قرآن مجید حافظ سلطان حامد صاحب سے دو اور لڑکوں یعنی فیض اللہ ولد میاں عبداللہ جلد ساز اور مبین الحق ولد محمد یامین کتب فروش کے ساتھ حفظ کیا کرتے تھے۔ استاد کی غیر موجودگی میں بھی میں نے کبھی انہیں بیت میں شور و غوغا کرتے یا بھاگتے دوڑتے نہیں دیکھا۔

پھر ان کو مدرسہ احمدیہ میں دیکھتا ہوں۔ بڑی باقاعدگی سے حاضر ہوتے تھے۔ عام طالب علموں کی طرح پڑھائی کو سال کے آخر پر نہ چھوڑتے تھے۔ بلکہ گھر میں اپنے آموختہ پر دو اڑھائی گھنٹے روزانہ صرف کرتے تھے۔ کبھی بھی حضرت اماں جان یا حضرت مصلح موعود کو تعلیم میں بے توجہی کی شکایت نہ ہوئی۔ کھیلوں میں باقاعدہ حصہ لیتے تھے۔ فٹ بال، ہاکی اور والی بال کھیلتے تھے کبڈی بھی ہم لوگوں کے ساتھ کھیلتے تھے۔ ڈمبل اور کھینچنے کے سپرنگ سے ورزش بھی کیا کرتے تھے۔''

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 91)

مثالی طالب علم

مکرم ڈاکٹر عبدالرشید صاحب تبسم تحریر کرتے ہیں کہ:

''بی اے کا یونیورسٹی کا امتحان ہو رہا تھا۔ ایک دن رات بارہ بجے ہمارے تین چار کلاس فیلو میرے پاس آئے۔ میں سو گیا تھا۔ مجھے جگا کر بتایا کہ صبح کو جو امتحانی پرچہ آئے گا وہ پہلے سے آؤٹ ہوگیا ہے اور ہم نے اس کی نقل حاصل کر لی ہے جو اس وقت ہمارے پاس ہے۔ یہ وہ غیر از جماعت دوست تھے جو حضور کا بڑا احترام کرتے تھے۔ اس وقت ان کا اصل جذبہ تھا کہ صبح آنے والے سوالات وہ حضور کو قبل از وقت بتا دیں تا کہ ان کو فائدہ پہنچ جائے۔ ان کو پتہ تھا کہ حضور سے میرا گہرا رابطہ ہے۔ اس لئے وہ سیدھے میرے پاس چلے آئے کہ ہم سب مل کر حضور کے پاس چلیں۔ میں نے ان کو سمجھایا کہ حضور کو کچی نیند سے اٹھانا مناسب نہیں۔ مگر وہ میری ایک نہ مانے۔ ٹانگہ ساتھ لائے تھے۔ بڑے اصرار کے بعد مجھے بھی اپنے ساتھ بٹھایا اور ہم سب رات کے ساڑھے بارہ بجے احمدیہ ہوسٹل پہنچ گئے۔ میں پیچھے ہوگیا۔ ان لوگوں نے حضور کو جگایا اور امتحانی پرچہ کی نقل بڑے فخر سے ان کے سامنے کر دی۔ حضور نے وہ نقل پکڑی اور فرمایا کہ

میں صرف اس محنت کا صلہ لینے کا حقدار ہوں جو میں نے کی جو نمبر مفت ملتے ہوں وہ میں کبھی نہیں لوں گا۔ تم نے اپنی سمجھ کے مطابق مجھے فائدہ پہنچانے کی کوشش کی اس لئے میری طرف سے شکریہ۔ مگر اب مجھے سونے دیجئے۔

یہ کہہ کر حضور پیچھے ہٹ گئے۔ پرچہ بردار دوست شرمندہ ہو کر واپس چلے گئے۔''

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 222)

پارسائی، خداترسی، تقویٰ اللہ

ایک مربی انگلستان تحریر کرتے ہیں کہ:۔

''1965ء میں جب حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کا انتقال ہوا تو میں بیت فضل لندن کا امام تھا۔ مرکز سلسلہ سے ہزاروں میل دور ہم سب احمدی مرکز کی طرف سے کسی خبر کی طرف کان لگائے بیٹھے دعاؤں میں مصروف تھے۔ اور اس بات کا بڑی شدت اور بیقراری سے انتظار ہو رہا تھا کہ مسند خلافت ثالثہ پر کون متمکن ہوتے ہیں۔ اس کیفیت میں جب جماعت کے بہت سارے احباب مشن ہاؤس لندن میں جمع تھے ہمارے انگریز احمدی بھائی مسٹر بلال نٹل میرے پاس آئے اور کہا کہ مجھے معلوم ہے کہ کون خلیفہ ہوں گے۔ میں حیران ہوا کہ ان کو قبل از وقت کیسے معلوم ہوا کہ کون مسند خلافت پر رونق افروز ہوگا۔ مسٹر ٹنل نے ایک تصویر میرے ہاتھ میں دیتے ہوئے شدت جذبات سے گلوگیر آواز میں کہا یہ حضرت صاحبزادہ مرزا ناصر احمد صاحب کی تصویر ہے جو انھوں نے بیت فضل لندن کے باغ میں کھنچوائی تھی اور مجھے مرحمت فرمائی تھی۔ میں ان دنوں سے جب حضرت مرزا ناصر احمد آکسفورڈ کے طالب علم تھے ان کو جانتا ہوں۔ ان کے بے حد قریب رہا ہوں اور تقویٰ اللہ، حسن اخلاق اور عشق محمد ﷺ کی جو جھلک میں نے ان میں دیکھی وہ مجھے اس یقین محکم پر قائم کرتی ہے کہ اس منصب جلیلہ کے اس وقت وہی اہل ہیں اور جماعت یقیناً اس امانت کو ان کے ہی سپرد کرے گی۔ مکرم بلال ٹنل کی موجودگی میں ہی مرکز سے بذریعہ تار یہ اطلاع ملی کہ حضرت مرزا ناصر احمد صاحب خلافت ثالثہ کے منصب جلیلہ پر فائز ہوگئے ہیں۔ اور اس طرح ایک انگریز نو احمدی کی دور رس نگاہ نے جوانی ہی میں اس بے بہا گوہر کو شناخت کر لیا تھا جس سے اللہ تعالیٰ نے مستقبل میں عظیم کام لینے تھے۔ اور حضور کی پارسائی خداترسی تقویٰ اللہ اور عشق محمد ﷺ پر ان کو گواہ ٹھہرانے کا شرف عطا فرمایا۔'' (ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 168)

حفاظت مرکز

مکرم صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب (ایم ایم احمد) ابن حضرت صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب تحریر فرماتے ہیں کہ:۔

تعلیم سے فراغت کے بعد قادیان واپسی کا زمانہ آیا جو 1939ء سے 1947ء میں قیام پاکستان تک کا ہے۔ لندن سے فراغت کے بعد حضرت مصلح موعود کی ہدایت کے ماتحت حضرت بھائی جان نے چند ماہ مصر میں عربی زبان بولنے کی مشق کے لئے بھی قیام فرمایا۔ قادیان واپسی پر تعلیمی ذمہ داریوں کے علاوہ سلسلہ کی خدمت میں انہماک سے کام کیا۔ چونکہ اس عرصہ میں میں ملازمت کے سلسلہ میں قادیان سے باہر رہا اس لئے حضرت بھائی جان کی ان برسوں کی مصروفیات کا عینی شاہد نہ تھا لیکن اس لمبے عرصہ کے دو واقعات میرے ذہن میں حاضر ہیں۔ اول اسمبلی کے الیکشن کے ایام تھے جس میں حضرت چوہدری فتح محمد صاحب سیال جماعت کی طرف سے بطور نمائندہ کھڑے ہوئے تھے۔ اور ان کا مقابلہ بٹالہ کے ایک بااثر گدی نشین خاندان کے سربراہ سے تھا۔ ان دنوں حضرت بھائی جان نے بڑی مستعدی اور بڑی جانفشانی سے دن رات ایک کر کے کام کیا اور یہ کیفیت کئی ہفتہ تک رہی۔ حضرت ابا جان تمام کام کے انچارج تھے اور ہمارے گھر کے مردانہ حصہ میں ایک قسم کا آپریشن روم بنا ہوا تھا۔ اور چوبیس گھنٹے گہما گہمی رہتی تھی۔ حضرت بھائی جان جان مشقت برداشت کرنے کے پوری طرح عادی تھے اور رات دن اس کام میں مصروف رہتے نہ کھانے کی ہوش اور نہ آرام کی فکر۔ ایک ہی دھن تھی کہ سلسلہ کے کام کا کوئی پہلو نامکمل نہ رہ جائے۔ اللہ تعالیٰ نے کامیابی عطا کی اور جماعت باوجود سخت مخالفت کے سرخرو ہوئی۔ دوسرا موقعہ تقسیم ہند اور قیام پاکستان کے دوران تھا۔ ان دنوں میں اس کام کے انچارج حضرت بھائی جان تھے اور بڑی جانفشانی، بڑی دلیری اور بڑی ہمت سے کام کیا۔ جماعت کے افراد کو اور حقیقتاً علاقہ کے مسلمانوں کو بڑی حد تک دشمنوں کے پیہم حملوں سے محفوظ رکھا اور جانی نقصان برائے نام ہوا۔ ایک ایک وقت میں ستّر ستّر ہزار لوگوں کے کھانے اور رہائش کا انتظام کیا اور ان کو حفاظت سے پاکستان پہنچایا۔ ان دنوں کے اخبارات نے کئی مرتبہ جماعت کی اس قربانی اور دلیرانہ دفاع کا ذکر کیا اور جماعت کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔ یہ حضرت بھائی جان کی فیلڈ میں قیادت اور ہمت اور محنت کا ثمرہ تھا۔ ان دونوں واقعات میں حضرت بھائی جان کے خصوصی اوصاف ابھر کر سامنے آئے، محنت، ہمت، شجاعت، دلیری، سادگی، پلاننگ اور حکمت عملی کے کل اوصاف اپنی پوری شان سے جلوہ گر رہے۔

(ماہنامہ خالد ربوہ سیدنا ناصر نمبر صفحہ 147,148)

مکرم مقبول احمد ظفر صاحب

عربی قصیدہ کی تاریخ وتدوین

قصائد سبع معلقہ اوران کے شعراء کا تعارف

(قسط دوم آخر)

3۔زھیر بن ابی سلمی

تیسرا قصیدہ کہنے والا شاعر قبیلہ المزنة المضریة سے تعلق رکھنے والا مشہور شاعر جو اپنی حکیمانہ اور کہاوتوں والی شاعری کی وجہ سے مشہور ہے اس کے بارے میں کہا جاتا ہے کہ اس نے شاعری میں وہ کچھ پایا جو زمانہ جاہلیت میں کسی اور شاعر کو نہ ملا اور وہ یہ کہ اس کا باپ شاعر تھا۔اس کا ماموں بَشامة بن الغدید شاعر تھا۔اس کی دونوں بہنیں سلمی اور حضرت خنساء شاعرات تھیں پھر ان کے دونوں بیٹے حضرت بجیر اور حضرت کعب شاعر تھے اور اس کا پوتا عقبہ بن کعب اور پڑ پوتا عوام بن عقبہ بن کعب بن زبیر بھی شاعر تھا۔اس شاعر کی شخصیت اور شاعری کا اس سے بڑھ کر تعارف اور کیا ہوسکتا ہے کہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے فرمایا کہ زھیر زمانہ جاہلیت کا سب سے عمدہ اور مشہور شاعر ہے کیونکہ وہ راست گو ہے اور کسی چیز کی صفت میں وہی بیان کرتا ہے جو اس میں ہو۔اس کی شاعری اتنی عمدہ ہے کہ بعض لوگ اسے نابغة اور امرؤالقیس سے بھی بڑا مرتبہ دیتے ہیں ۔اس کے بارے میں یہ بھی مشہور ہے کہ یہ اپنے قصیدہ کو چار ماہ تک پوری توجہ اور محنت سے نظم کرتا پھر چار ماہ اس کی کانٹ چھانٹ اور درستی میں صرف کرتا اور پھر اگلے چار ماہ اساتذہ شعراء اور علماء کے سامنے پیش کر کے ان سے مستفید ہوتا اور اس کے بعد اسے عوام میں پیش کرتا اسی ایک برس میں قصیدے تیار کرنے کی وجہ سے اس کے قصائد کو حولیات یعنی ایک حول یعنی ایک ایک سال میں تیار ہونے والے قصائد کا نام دیا جاتا ہے۔

اس کا قصیدہ

اس کا قصیدہ مُرۃ قبیلہ کے دو شخصوں حارث بن عوف اور ہرم بن سنان کی مدح میں ہے جنہوں نے قبیلہ عبس اور ذبیان میں صلح کروانے کی غرض سے 30 ہزار اونٹ اپنی طرف سے بطور دیت دے دیئے۔ عبس اور ذبیان کے درمیان ہونے والی جنگ جو جنگ داحس والغبراء کہلاتی ہے تقریبا چالیس سال جاری رہی اور یہ عرب کی طویل ترین جنگوں میں شمار ہوتی ہے اس کے اپنے ایک شعر سے علم ہوتا ہے کہ اس کی عمر ایک سو سال سے زائد تھی اور مورخین کی زیادہ روایات یہی بتاتی ہیں کہ اس کی وفات 610 عیسوی یا اس سے ایک سال قبل ہوئی۔

اس نے بھی قصیدہ کا آغاز قصیدہ کی اس وقت کی مروجہ روایت کے مطابق ایک عورت ام اوفی جو اس کی بیوی تھی کی یاد اور اس کے کھنڈرات پر کھڑے ہونے اور انہیں سلام کرنے کے ذکر سے کیا ہے۔اس کے قصیدہ کا پہلا شعر یوں ہے۔

أَمِنْ أم أوفى دِمْنَةٌ لم تَكَلَّمِ
بحَوْمَانةِ الدَّرَّاج فَالْمُتَثَلَّمِ

کہ ام اوفی اور اس کے قبیلہ کی رہائش اختیار کرنے کے بعد وہ جگہ جہاں قبیلہ والے استعمال شدہ اشیاء اور کوڑا کرکٹ وغیرہ پھینکتے تھے اور وہ رہائش کی جگہ جو حومانہ اور دراج اور متثلم مقام پر تھیں۔ یہ اس کی یاد دلاتی ہیں لیکن کیا یہ بولتیں نہیں اور جواب نہیں دیتیں۔

اس قصیدہ کے اشعار سے یہ بھی پتہ چلتا ہے کہ زھیر خدا کے عالم الغیب ہونے اور روز قیامت پر ایمان لاتا تھا۔چنانچہ وہ کہتا ہے کہ خدا سے تمہارے دلوں میں جو کچھ ہے اسے چھپانے کی کوشش نہ کرو کیونکہ وہ تو ہر پوشیدہ رکھی جانے والی چیز کو جانتا ہے جو بھی عمل انسانی ہے اس کا ایک یوم حساب مقرر ہے۔ اگر اس کی جزاء میں دیر ہوئی تو یوم حساب والے دن یعنی قیامت والے دن وہ جزا مل جائے گی اور اگر وہ جزاء جلدی دی جانی ہوئی تو اسی دنیا میں اس کا بدلہ مل جائے گا۔

جنگ کے خطرناک ہونے کے بارے میں کہتا ہے کہ جنگ کوئی مذاق کی بات نہیں ۔اس کو جب تم پیچھے لگاؤ گے تو یہ پیچھے پڑ جائے گی۔یہ آگ کی طرح پھیل کر سب کو بھسم کر دیتی ہے اور چکی کی طرح ایک ایک کو پیس دیتی ہے ۔اس کے پھیلنے اور بڑھنے کی مثال ایسے ہی ہے جیسے ایک حاملہ سال میں دو دفعہ حاملہ ہو اور ہر حمل سے دو دو بچے جنے۔

نصائح کرتے ہوئے کہتا ہے کہ نا اہلوں اور غیر مناسب لوگوں کے ساتھ حسن سلوک کرنا برائی بن جاتی ہے اور اپنے کئے پر شرمندہ ہونا پڑتا ہے۔کتنے ہی لوگ ہیں جو ظاہری شخصیت سے تجھے پسندیدہ ہوں گے لیکن ان کی بڑائی یا ان کے گھٹیا پن کا علم ان کی گفتگو سے ہو گا۔

4۔حضرت لبید بن ربیعه العامری

احباب نے بانی جماعت احمدیہ کے الہامات میں سے ایک الہام

عفت الديار محلّها فمقامها

پڑھا ہوگا۔یہ مشہور الہام اس عظیم الشان شاعر حضرت لبید بن ربیعہ کے شہرہ آفاق قصیدہ جس کو عرب کے مشہور قصائد میں شمار کیا جاتا ہے کے پہلے شعر کا پہلا مصرعہ ہے ۔حضرت لبید کو خدا نے یہ حیرت انگیز سعادت بخشی کہ سید کونین حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے آپ کے ایک مصرعہ

الا كل شي ما خلا الله با طل

کو سن کر فرمایا کہ شعراء کے کلاموں میں سے سب سے سچی بات جو کسی شاعر نے کہی وہ لبید کا یہ قول ہے کہ سنو خدا کے علاوہ دنیا جہاں کی ہر چیز باطل اور مٹ جانے والی ہے اور پھر اسی شاعر کے حصہ میں یہ اعزاز آیا کہ آپ کے مصرعہ کو اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود پر الہام کرنے کے لئے چنا۔

حضرت لبید کا پورا نام ابو عقیل لبید بن ربیعہ العامری بن صعصعة تھا شاعری پر کمال دسترس کی وجہ سے انتہائی چھوٹی عمر میں ہی آپ کی قوم کے بزرگوں نے آپ کو اپنی قوم کے دشمنوں کے خلاف ہجو کہنے کی اجازت دے کر آپ کو قومی شاعر ہونے کا مرتبہ دیا۔آپ نے ایک سو بیس سال کی طویل عمر پائی جن میں سے ابتدائی 20 سال کا عرصہ دور جہالت میں گزرا۔عام الوفود کے سال آپ نے آنحضرت ﷺ کے ساتھ ملاقات کر کے اسلام قبول کیا۔

آپ ہی کے بارے میں مشہور واقعہ ہے کہ آپ نے جب سورۃ فاتحہ کو سنا تو اس کلام کی فصاحت وبلاغت سے متاثر ہو کر شاعری ترک کر دی اور اسلام کے سارے دور میں جتنا عرصہ آپ زندہ رہے آپ نے شاعری نہ کی اور جب کوئی آپ سے شعر کی فرمائش کرتا تو آپ قرآن کریم کی آیات کی تلاوت فرما دیتے۔ایک دفعہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ نے اپنے زمانہ خلافت میں لبید سے اپنے ذاتی شعر سنانے کی فرمائش کی تو آپ نے سورۃ بقرۃ کی بعض آیات پڑھیں اور فرمایا کہ جب خدا تعالیٰ نے مجھے سورۃ البقرۃ اور سورۃ آل عمران سکھا دی ہیں تو اب نہ مجھے شعر کہنے کی طاقت ہے اور نہ ہی اس کی ضرورت میرے تمام جذبات اور خیالات کی عکاسی تو اب اس قرآن سے ہوتی ہے حضرت عمر نے لبید کے اس عشق قرآن کے نمونے کو دیکھ کر آپ کے دو ہزار ماہانہ کے وظیفہ میں پانچ صد درھم کا مزید اضافہ کر دیا۔

عربی ادب کی کتب کے مطابق اسلام لانے کے بعد آپ نے صرف ایک ہی شعر کہا تھا اور وہ یہ ہے۔

الحمد لله إذ لم يأتني أجلي
حتى لبست من الإسلام سربالا

ترجمہ۔تمام تعریف اس خدا کے لئے جو مجھ پر اس وقت تک موت کا وقت نہیں لایا جب تک میں نے جامہ اسلام زیب تن نہیں کر لیا۔

چونکہ لبید نے اسلام لانے کے بعد شاعری چھوڑ دی تھی اس لئے آپ کا شمار مخضرمی شعراء یعنی وہ شعراء جنہوں نے اسلام سے قبل بھی شاعری کی ہو اور شاعری اُن کی وجہ شہرت بنی ہو اور اسلام لانے کے بعد بھی وہ اپنی شاعری کے جوہر دکھاتے رہے ہوں میں نہیں ہوتا۔

حضرت عمرؓ کے دور خلافت میں جب کوفہ کا شہر بسایا گیا تو حضرت لبیدؓ وہاں چلے گئے اور وہیں مقیم ہوئے ۔آپ کی وفات حضرت معاویہؓ کے دور کے اوائل میں 41ھ میں ہوئی۔وفات کے وقت آپ کی عمر 157 سال تھی۔اس لمبی زندگی کی بارے میں ان کا ایک شعر ہے کہ

ولقد سئمت من الحياة وطولها
وسوال هذا الناس كيف لبيد

یعنی حقیقت یہ ہے کہ میں زندگی اور اُس کی طوالت سے تنگ آ گیا ہوں اور لوگوں کے بار بار یہ پوچھنے سے تنگ آ گیا ہوں کہ لبید اب کس حال میں ہے۔

آپؓ کی شاعری اور آپؓ کا قصیدہ

لبید کی شاعری شرافت اور خاندانی وقار کے اظہار کا مرقع ہے۔اُن کی نظم کی عبارت پرشوکت اور الفاظ کی ترتیب خوشنما ہے جس میں بھرتی کے الفاظ نہیں ہیں۔

مرثیہ نگاری کے سلسلہ میں اپنے ھم وغم اور درد والم والے جذبات کی عکاسی کرنے کے لئے جو فصیح وبلیغ مناسب الفاظ اور جو اسلوب وہ اختیار کرتے ہیں اپنی مثال آپ ہے ۔لبیدؓ کا بہت بڑا شاہکار ان کا وہ قصیدہ ہے جو عرب کے سات مشہور قصائد میں چوتھا قصیدہ ہے ۔

عرب کے دوسرے ہمعصر شعراء کی طرح وہ بھی اپنے قصیدہ کا آغاز محبوب کی یاد اور اُس کے رہنے کی جگہوں کے اور اس کے بعد ان کے کھنڈرات بن جانے کے ذکر سے کرتے ہیں چنانچہ کہتے ہیں کہ

عفت الديار محلها فمقامها
بمنى تأبد غولها فرجامها

یعنی منی کے مقام پر میرے محبوب کے ٹھہرنے اور سکونت اختیار کرنے کی جگہیں اُس کے جانے کے بعد تباہ وبرباد ہو گئیں اور اُن کے آثار تک مٹ گئے اور اس مقام منی پر غول اور رجام جگہیں اپنی بربادی کی وجہ سے جانوروں اور وحشیوں کے رہنے کی جگہیں بن گئی ہیں۔

اس کے بعد وہ اپنی سواری اونٹنی کا طویل وصف بیان کرتے ہیں پھر اپنی زندگی اپنے پسندیدہ مشاغل تفریحات اور اپنی فیاضی وشجاعت کا ذکر کرتے ہیں اور آخر میں اپنی قوم کا فخریہ انداز میں ذکر کر کے اس قصیدہ کو ختم کرتے ہیں لیکن لبیدؓ کی دوسرے شعراء سے امتیازی بات یہ ہے کہ ان تمام روایتی امور کی تفاصیل بیان کرنے میں وہ راست گوئی سے کام لیتے ہیں اور کسی کی مدح یا مذمت میں شاعرانہ مبالغہ آرائی سے مکمل باز رہتے ہوئے راستی اور خلوص اور حد اعتدال کے دامن کو پکڑے رکھتے ہیں ۔آپ کے قصیدہ کے بعض اور عمدہ اشعار کا ترجمہ درج ہے۔

جب بڑے بڑے گروہ اور قبائل آپس میں اکھٹے ہوتے ہیں تو ان میں اہم معاملات کو ذمہ داری کے ساتھ اٹھانے والا اور بڑے بڑے امور کی انجام دہی کی خاطر چنا جانے والا فرد ہماری ہی قوم سے ہوتا ہے ہم میں ایسے عادل سردار ہیں جو قبیلہ کو اُس کا حق دیتے ہیں اور ہم میں ایسے خودسر اور تندخو اور متکبر سردار پیدا ہوتے ہیں جو قبیلہ کے حقوق غصب کر لیتے ہیں۔ہم عیبوں اور کمزوریوں سے مبراء ہیں ہمارے کارنامے کبھی فنا نہیں ہوں گے کیونکہ ہماری عقلیں نفسانی خواہشات کے تابع نہیں ہوتیں۔پس خدا نے جو اخلاق وعادات کی تقسیم کر دی ہے اُسی پر قناعت کرو کیونکہ یہ تقسیم بڑے دانا اور عقل مند دوربین خدا نے کی ہے۔اور جب لوگوں میں امانتیں تقسیم کی گئیں تو اقسام ازل نے سرداری کے مراتب ہمارے لئے بنائے چنانچہ ہمارا ہر چھوٹا اور بڑا اس بلند مقام ومرتبہ کا حامل ہے۔

5۔عمرو بن کلثوم التغلبی

پانچواں مشہور قصیدہ عمرو بن کلثوم التغلبی کا ہے۔یہ قصیدہ عرب قومیت اور عربوں کی خودداری کا آئینہ دار ہے۔یہ قصیدہ ایک بڑا حیرت انگیز پس منظر لئے ہوئے ہے جو عرب جاهلیت کے مزاج پر دلالت کرتا ہے قبیلہ بکر اور تغلب کے درمیان ہونے والی جنگ کے بارے میں تو آپ کو علم ہی ہے۔یہ جنگ بسوس کہلاتی ہے جو تقریباً نصف صدی تک ہوتی رہی۔ شاہان حیرہ میں سے ایک بادشاہ عمرو بن ہند نے ان دونوں قبائل کے درمیان صلح کروائی۔یہ بادشاہ ایک دن دربار لگائے ہوئے تھا تو اس نے پوچھا کہ عرب میں کوئی ایسا شخص تم بتا سکتے ہو جس کی ماں میری ماں کی خدمت کرنا ذلت وعار سمجھے انہوں نے یہ جواب دیا کہ عمرو بن کلثوم کی ماں لیلی ایسی عورت ہے جو کبھی تمہاری خدمت نہیں کرے گی۔یہ سن کر بادشاہ نے ایک دعوت کا اہتمام کرنے کا پروگرام بنایا اور اپنی ماں کو سمجھا دیا کہ کھانے کے دوران آپ عمرو بن کلثوم کی ماں کو کہیں کہ مجھے وہ پلیٹ اُٹھا دے تو یہ اس بات کی علامت ہوگی کہ عمرو بن کلثوم کی ماں نے ہماری خدمت کی ہے۔ چنانچہ بادشاہ نے دعوت کا انتظام کیا اور عمرو بن کلثوم اور اُس کی ماں کو مدعو کیا۔دعوت کے دوران جب بادشاہ کی ماں نے پلیٹ اُٹھا کر دینے کو کہا تو عمرو بن کلثوم کی ماں نے زور سے چلا کر کہا کہ **ذلة یا تغلب**‘ کے اے بنو تغلب تمہاری ذلت ہو گئی۔یہ سنتے ہی عمرو بن کلثوم بھاگتے ہوئے آیا اور اُس نے آؤ دیکھا نہ تاؤ تلوار سے بادشاہ کا سر قلم کر دیا اور اپنی قوم کے ہمراہ وہاں سے بھاگ کر واپس آ گیا اور واپسی پر وہ عظیم الشان قصیدہ لکھا کہ اُس نے عربوں میں خاندان تغلب کو اس درجہ مشہور کیا کہ پھر انہیں مزید کسی کارنامے کے انجام دینے کی ضرورت نہ رہی۔

چنانچہ اس قصیدہ میں کہتا ہے کہ۔

أبا هندٍ فلا تَعجلْ علینا
وأنْظِرْنا نُخَبِّرک الیقینا
بأنّا نُوردالریان بِیضا
و نُصدرهن حُمْرا قد رَوینا
کان سیوفنا منا ومنهم
مخاریق بایدی لا عبینا

اے ابو ہند ہمارے بارے میں کوئی فیصلہ کرنے میں جلدی مت کر اور ہمیں مہلت دے تاکہ ہم تمہیں حقیقت حال سے آگاہ کریں کہ ہمارا کیا مقام ومرتبہ ہے۔ایسے جنگجو ہیں کہ ہم سفید جھنڈے لے کر میدان جنگ میں اترتے ہیں لیکن جب واپس آتے ہیں تو انہیں خون ملا کر سرخ رنگ میں رنگین کر کے لاتے ہیں اور ہماری تلواریں میدان جنگ میں اس طرح چلتی ہیں جس طرح لکڑی کی تلواریں کھلاڑیوں کے ہاتھوں چل رہی ہوں۔

مزید لکھتا ہے خبردار ہمارے ساتھ کوئی جہالت اور حماقت کا معاملہ نہ کرے ورنہ ہم ہر جہالت کرنے والے سے زیادہ بڑھ چڑھ کر اُس کے ساتھ جہالت اور نادانی والا سلوک کریں گے۔ہم جب گھاٹ پر آتے ہیں تو صاف پانی ہم پیتے ہیں جب کہ ہمارے سوا دوسرے لوگوں کے حصہ میں گدلا کیا ہوا پانی آتا ہے۔ہم جب کسی کی گرفت کرتے ہیں تو پوری قوت سے کرتے ہیں ہم نے بحروبر کو اپنی آبادی سے بھر دیا ہے جب ہمارا کوئی بچہ دودھ چھوڑنے کی عمر کو پہنچتا ہے تو اُس کی ہیبت اتنی ہوتی ہے کہ بڑے بڑے سرکش سردار اُس کے سامنے سرنگوں ہو جاتے ہیں۔

6۔عنترة بن شداد عبسی

قبیلہ عبس سے تعلق رکھنے والے اس شاعر کا پورا نام **ابو المغلس عنترة بن شداد عبسی** تھا اس کی ماں کا نام زبیبہ تھا جو حبشن تھی اور لونڈی تھی۔عنترہ کے والد نے ایک لونڈی کے پیٹ سے اپنے اس بچہ کی پیدائش کی وجہ سے اُسے اپنا بیٹا تسلیم کرنے سے انکار کر دیا تھا۔اس طرح اُس زمانہ کی عرب روایات کے مطابق لونڈی کا یہ بچہ بھی غلام کہلا یا چنانچہ غلامی سے نفرت کرنے کے باوجود یہ بچہ غلام ہونے ہی کی حالت میں پروان چڑھا اُس نے جنگی تربیت حاصل کی اور سپہ گری اور شہسواری کی خوب مشق کر لی اور بالآخر اپنے قبیلہ کا بہادر اور ماہر فوجی بن کر اُبھرا۔ایک بار جب کچھ قبائل نے عبس پر حملہ کیا اور اُن کے اونٹ لے بھاگے تو عنترة کے باپ نے کہا کہ عنترة آگے بڑھو اور حملہ کرو لیکن عنترہ نے باپ سے کہا کہ غلام حملہ کرنے میں ہوشیار نہیں ہوتا وہ محض دودھ دوہنے اور تھن باندھنے وغیرہ کے کام جانتا ہے۔اس پر اس کے باپ نے کہا کہ حملہ کر میں تمہیں آزاد کرتا ہوں۔یہ سننا تھا کہ عنترہ حملہ آوروں پر ٹوٹ پڑا اور جی توڑ کر لڑا اور آخر لوٹے ہوئے اونٹوں کو واپس لانے میں کامیاب ہو گیا۔اب اُس کا باپ اُسے باقاعدہ بیٹا تسلیم کر چکا تھا اور اس کی بہادری پیش قدمی اور حملہ آوری عرب میں ضرب المثال بن چکی تھی چنانچہ اسے مشہور لڑائی میں عنترہ نے نہایت عمدگی کے ساتھ عبس کے فوجی دستوں کی قیادت کی۔اس نے بڑی لمبی عمر پائی یہاں تک کہ بڑھاپے کی وجہ سے اس کی ہڈیاں کمزور ہو گئیں اور جلد لٹک گئی اسے 215ء میں قتل کر دیا گیا۔عنترہ سے جب اس کی بہادری اور دلیری کا راز پوچھا گیا تو اس نے بتایا کہ ’’وہ جب مصلحت دیکھتا ہے تو پیش قدمی کرتا ہے اور جب مصلحت دیکھتا ہے تو پیچھے ہٹ جاتا ہے اور وہ وہاں کبھی نہیں گھستا جہاں سے واپسی کا راستہ نہ ہو‘‘

اُس کا قصیدہ

غلامی کے ایام کی اس کی شاعری مشہور نہ ہوسکی ایک بار اسے کسی نے لونڈی کا بیٹا ہونے کا طعنہ دیا تو اس نے کہا کہ مجھ سے آزاد افراد جیسا سلوک کیا جاتا ہے۔ اس پر اس مخالف نے کہا میری تجھ پر برتری یہ ہے کہ میں بہت عمدہ شعر کہتا ہوں۔یہ سننا تھا کہ عنترہ نے شاعری میں اُس کا مقابلہ کرنے کی ٹھانی اور اگلے دن ہی اپنا وہ قصیدہ کہا جو عرب کے سات قصائد میں سے ایک ہے۔اس طرح اس نے اپنے مخالف کا منہ بند کر دیا۔چونکہ یہ قصیدہ اس نے اپنی فصاحت و بلاغت کی دھاک بٹھانے کے لئے کہا تھا اس لئے اس میں فخریہ اشعار باکثرت ہیں۔چند اشعار کا ترجمہ درج ہے۔

وہ بہادر اور پہلوان ہتھیار بند جنگجو جس کے میدان میں اترنے سے بڑے بڑے دلیر اور جانباز کانپ اُٹھتے ہیں جو نہ پیٹھ دکھاتا ہے اور نہ ہی اپنے آپ کو دشمن کے حوالہ کرتا ہے میرے ہاتھوں نے بڑی تیزی اور صفائی سے مضبوط اور سیدھے کئے ہوئے نیزہ میں اسے پرو دیا اور اسے میں نے درندوں کی خوراک بنا دیا جو اس کا گوشت نوچ رہے تھے اور اس کی کلائی اور ہڈیوں کے حسین جوڑ چبا رہے تھے۔دوران جنگ میرے گھوڑے کے سیاہ سینے میں کنویں کی رسیوں کی طرح لمبے لمبے نیزے گھسے ہوئے تھے لیکن میں برابر بڑھتا چلا جا رہا تھا اور گھوڑے کا اگلا حصہ خون سے اس طرح ڈھک گیا جس طرح اس نے خون کا قمیص پہن لیا ہو۔

7۔حارث بن حلزة الیَشکری

اس کا پورا نام **الحارث بن ظُلیم بن حلزه الیشکری البکری** تھا۔اس کا تعلق خاندان بکر سے تھا۔اسے اپنے خاندان میں وہی مقام ومرتبہ حاصل تھا جو بنو بکر کے مدمقابل قبیلہ تغلب میں عمرو بن کلثوم التغلبی کو حاصل تھا۔اس کی شہرت کا باعث بھی اس کا وہ مشہور قصیدہ ہے جو اس نے بادشاہ عمرو بن ہند کے دربار میں اپنے قبیلہ کے حق میں اور اپنے مخالف تغلب کے خلاف بادشاہ کی ہمدردی اور تائید حاصل کرنے کے لئے فی البدیہہ کہا تھا۔بادشاہ اس سے قبل تغلبیوں کی طرف مائل تھا لیکن اس قصیدہ کے اثر سے اس کے دل سے تغلبیوں کی عزت وقار اور عظمت کم ہو گئی اور وہ قبیلہ بکر کی طرف مائل ہو گیا۔حارث نے ایک لمبی عمر پائی بعض مورخین جن میں اصمعی بھی شامل ہے کہ مطابق اس کی عمر 140 سال کے لگ بھگ تھی۔

اُس کا قصیدہ

عمرو بن کلثوم کی طرح اس کا قصیدہ بھی اپنی برجستگی اور سلاست کی وجہ سے بہت مشہور ہے جس میں حسن ترتیب اور مضامین کی جدت نے مزید نئے رنگ بھر دیئے ہیں۔قصیدہ کا آغاز حسب دستور تغزل سے یعنی اپنی محبوب کے ذکر سے کرتا ہے اور اس کے بعد اپنی اونٹنی کی تعریف کرتا ہے اور تغلبیوں کو لعن طعن کرتا ہے اور اس کے بعد بادشاہ عمرو بن ہند کی تعریفوں کے پل باندھ دیتا ہے اور آخر میں بادشاہ کے سامنے اپنی قوم کی بڑائی اور اس کے بلند کارناموں کے بڑے فاخرانہ انداز سے ذکر کرتا ہے۔

چنانچہ اپنے قصیدہ کے ابتدائی اشعار میں کہتا ہے کہ۔

آذنَتْنا بینها أسماءُ
رُبّ ثاوٍ یُملُّ منه الثُّواء

یعنی اسماء نے ہمیں آگاہ کر دیا تھا کہ وہ چھوڑ کر چلی جائے گی۔یہ درست ہے کہ قیام کرنے والوں کا لمبا قیام اکتاہٹ کا باعث بنتا ہے لیکن اسماء ان میں سے نہیں جن سے مسکن اکتا جائیں اور اس نے ہم سے بچھڑنے کی بات اُس وقت کی تھی جب وہ شماء اور خلصاء کے ٹیلوں پر مجھ سے ملی تھی۔

تغلبیوں کے بارے میں کہتا ہے۔وہ بادشاہ عمرو بن ہند کے سامنے ہماری چغلیاں بڑھ چڑھ کر کرتے ہیں لیکن یہ زیادہ عرصہ نہیں ہوگا۔تم یہ نہ سمجھنا کہ ہم تمہاری باتیں لگانے کی وجہ سے ڈر جائیں گے۔ تم سے پہلے بھی ہمارے دشمنوں نے ہماری چغلیاں کھائیں لیکن ان کے نتیجہ میں ہم سربلند اور مزید شان وشوکت کے وارث ہوئے۔

بادشاہ کی تعریف میں لکھتا ہے کہ’’وہ عادل بادشاہ ہے اور تمام زمین کی مخلوق سے افضل اور برتر ہے اور اس کی جتنی مدح وثنا کی جائے وہ اس کی شان وشوکت کے مقابل میں کم ہے۔‘‘

یہ تو تھا سات مشہور قصائد اور ان کے شعرا کا مختصر تعارف ان قصائد کے تمام پہلوؤں سے واقف ہونے کے لئے ان کا مکمل مطالعہ ضروری ہے۔یہاں یہ بات لکھنا آپ کی معلومات میں اضافہ کا باعث ہوگی کہ مختلف مورخین نے ان سات شعراء میں اختلاف کیا ہے۔معلقات کے مشہور مفسر احمد بن ابراہیم نے انہیں شعراء کا ذکر کیا ہے جن کا خاکسار نے اوپر ذکر کیا ہے جب کہ بعض اور مورخین اور مفسرین نے بعض شعراء کو نکال کر نابغہ الذبیانی اور اعشٰی کو ان سات مشہور شعراء میں گردانا ہے۔

وصایا

ضروری نوٹ

مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کو ان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو **دفتر بہشتی مقبرہ** کو پندرہ یوم کے اندر اندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

مسل نمبر 88815 میں امتہ الحمید

زوجہ محمد سجاد اقبال قوم مغل پیشہ ملازمت عمر 38 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن باب الابواب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور 2 تولے مالیتی -/35000 روپے (2) حق مہر -/35000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/9000 روپے ماہوار بصورت ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحمید۔ گواہ شد نمبر 1 محمد سجاد اقبال خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 محمد صادق ولد چوہدری نظام الدین

مسل نمبر 88816 میں تنویر احمد بھٹی

ولد ریاض احمد خان قوم بھٹی راجپوت پیشہ کاروبار عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاؤن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-7-01 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ تنویر احمد بھٹی۔ گواہ شد نمبر 1 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ۔ گواہ شد نمبر 2 ولی محمد اشرف وصیت نمبر 48432

مسل نمبر 88817 میں عرفان ناصر

ولد ناصر احمد قوم بھٹی راجپوت پیشہ ملازمت عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کالا شاہ کاکو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-3-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مشترکہ 2 مرلہ رہائشی مکان واقع بندروڈ اندازاً مالیتی -/1200000 روپے کا 1/4 حصہ (2) مشترکہ 5 مرلہ پلاٹ رچنا ٹاؤن لاہور اندازاً مالیتی -/450000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/12500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ عرفان ناصر۔ گواہ شد نمبر 1 عمران ناصر ولد ناصر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 88818 میں شہزاد قیصر

ولد چوہدری عبدالسلام قوم دھد راجٹ پیشہ ملازمت عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن امامیہ کالونی شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-27 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) 15 مرلہ رہائشی پلاٹ اندازاً مالیتی -/900000 روپے کا حصہ (3 بھائی 3 بہنیں حصہ دار ہیں) (2) پلاٹ بالا پر تعمیر مالیتی اندازاً -/750000 روپے کا 1/3 حصہ (3) ٹریکٹر ٹرالی مالیتی اندازاً -/210000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شہزاد قیصر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 چوہدری اعجاز احمد شاد

مسل نمبر 88819 میں مبارک احمد

ولد محمد صادق (مرحوم) قوم وڑائچ پیشہ کاروبار عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رچنا ٹاون شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ ساڑھے چار مرلہ واقع رچنا ٹاؤن لاہور مالیتی -/600000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/10000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 محمد عثمان ارشد۔ گواہ شد نمبر 2 عطاء الوحید مانگٹ مربی سلسلہ

مسل نمبر 88820 میں سیدہ قانتہ مبشر

زوجہ سید مبشر احمد شاہ قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیکٹر I ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 15 تولے مالیتی -/250000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سیدہ قانتہ مبشر۔ گواہ شد نمبر 1 سید مبشر احمد شاہ خاوند موصیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سید فرخ حفیظ

مسل نمبر 88821 میں محمد حفیظ

ولد محمد صدیق قوم شیخ پیشہ مزدوری عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن CII ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-12 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 5 مرلہ واقع جاوید ٹاؤن مالیتی -/150000 روپے (یہ قسطوں پر لیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/6000 روپے ماہوار بصورت مزدوری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد حفیظ۔ گواہ شد نمبر 1 ڈاکٹر محمد ایوب۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود عابد

مسل نمبر 88822 میں امتہ الحئی

زوجہ محمد یعقوب قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گرین ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-27 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور مالیتی -/50000 روپے (2) حق مہر -/15000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد یعقوب

مسل نمبر 88823 میں ضیاء الدین بٹ

ولد سراج دین بٹ قوم کشمیری پیشہ ریٹائرڈ عمر 84 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹاؤن شپ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-06-22 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ ضیاء الدین بٹ۔ گواہ شد نمبر 1 کامران احمد۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم اللہ

مسل نمبر 88824 میں شمائلہ منیر

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 تولے (2) حق مہر وصول شدہ -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شمائلہ منیر۔ گواہ شد نمبر 1 جمیل احمد۔ گواہ شد نمبر 2 احمد لقمان صادق

مسل نمبر 88825 میں ندا رحمان

بنت سیف الرحمٰن (مرحوم) قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سمن آباد لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-06-26 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 4 ماشے مالیتی -/5000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ندا رحمان۔ گواہ شد نمبر 1 لطف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 2 ڈاکٹر عمر احمد

مسل نمبر 88826 میں شیخ محمود احمد

ولد شیخ محمد علی (مرحوم) قوم شیخ پیشہ کاروبار عمر 63 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ماڈل ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلا جبر و اکراہ آج بتاریخ 08-02-25 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) پلاٹ برقبہ 4 کنال واقع ماڈل ٹاؤن لاہور میں حصہ 1 کنال کی مالیت -/10000000 روپے (2) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع ایوی نیو لاہور مالیتی -/700000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شیخ محمود احمد۔ گواہ شد نمبر 1 خواجہ کلیم احمد۔ گواہ شد نمبر 2 شیخ مسرور احمد

مسل نمبر 88827 میں روحی انوار

زوجہ انوار الدین سعید اشرف قوم پٹھان پیشہ خانہ داری عمر 28 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گلشن راوی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 22 تولے (2) حق مہر -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ روحی بانو۔ گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد نور۔ گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد خان

مسل نمبر 88828 میں ثوبیہ سلیم

بنت محمد سلیم قوم واہلہ پیشہ خانہ داری عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن طاہر آباد شرقی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-01 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثوبیہ سلیم۔ گواہ شد نمبر 1 محمد اقبال قمر۔

گواہ شد نمبر 2 محمد سلیم والد موصیہ

مسل نمبر 88829 میں حافظ احمد سعید

ولد طارق سعید قوم مغل پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالصدر غربی ربوہ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) بینک بیلنس -/100000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ / منافع مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ حافظ احمد سعید۔ گواہ شد نمبر 1 طارق سعید۔ گواہ شد نمبر 2 عبدالستار بدر

مسل نمبر 88830 میں سمیرا عظیم

زوجہ رانا مبشر احمد قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 29 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-23 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ سمیرا عظیم۔ گواہ شد نمبر 1 طیب احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا وقاص احمد

مسل نمبر 88831 میں رانا سیف الرحمٰن خان

ولد چوہدری اے خان قوم راجپوت پیشہ پنشنر عمر 68 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شورکوٹ کینٹ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-3-23 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 5/ ایکڑ مالیتی -/1250000 (2) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ، پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2244 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا سیف الرحمٰن۔ گواہ شد نمبر 1 رانا مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 رانا طیب احمد

مسل نمبر 88832 میں مبشر احمد

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ ملازمت عمر 43 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/ ایکڑ واقع چک نمبر 90 رب چٹی مالیتی -/700000 روپے (2) حصہ مکان برقبہ واقع چک نمبر 90 رب چٹی مالیتی -/50000 روپے اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/5000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی

مسل نمبر 88833 میں محمد یوسف

ولد محمد یعقوب قوم جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جڑانوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/ ایکڑ مالیتی -/600000 روپے (2) حصہ مکان مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد یوسف۔ گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 طاہر احمد ملہی

مسل نمبر 88834 میں رانا نوید احمد

ولد رانا نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیم سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا نوید احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 88835 میں رانا خالد محمود

ولد رانا سلیم احمد قوم راجپوت پیشہ دکاندار عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیم سنگھ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-15 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت دکاندار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا خالد محمود۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 88836 میں بشیر احمد

ولد محمد شریف قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کھیم سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-16 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت زمیندارہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ بشیر احمد۔ گواہ شد نمبر 1 طاہر احمد ملہی گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 88837 میں شہلا خرم

زوجہ خرم شہزاد قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیدیا نوالہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-14 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/115000 روپے (2) حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ شہلا خرم۔ گواہ شد نمبر 1 غلام مرتضٰی۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 88838 میں محمد خان

ولد محمد لطیف قوم راجپوت پیشہ ڈرائیور عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 69 رب گھسیٹ پورہ ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-13 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/ ایکڑ واقع گھسیٹ پورہ مالیتی -/600000 روپے (2) مکان برقبہ 7 مرلے -/500000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 1 کنال واقع گھسیٹ پورہ مالیتی -/300000 روپے (4) گاڑی لوڈر ایک عدد۔ اس وقت مجھے مبلغ -/RL2000 ماہوار بصورت ڈرائیونگ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/7000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد خان۔ گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔ گواہ شد نمبر 2 سردار داؤد احمد

مسل نمبر 88839 میں ثمرہ جاوید

زوجہ جاوید اقبال قوم انصاری پیشہ خانہ داری عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-18 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 2 تولہ مالیتی -/44000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/30000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ ثمرہ جاوید گواہ شد نمبر 1 نعیم الکرم طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 ناصر احمد گورائیہ

مسل نمبر 88840 میں امتہ الحئی فاخرہ

زوجہ عنایت اللہ عابد قوم...... پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 6 تولے مالیتی -/120000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امتہ الحئی فاخرہ۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 88841 میں مبشر محمود

ولد عنایت اللہ عابد قوم...... پیشہ کارگو E.Port عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن علی ہاؤسنگ کالونی فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-4-17 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/15000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبشر محمود۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 88842 میں محمد الیاس

ولد صادق علی قوم گِل پیشہ زمیندارہ عمر 46 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-21 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) 1 عدد موٹر سائیکل مالیتی -/16000 روپے (2) کمپیوٹ پنشن -/230000 روپے (اس سے کاروبار شروع کیا گیا ہے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت -/5000+2000 پنشن + کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد الیاس۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 88843 میں اللہ رکھی

زوجہ محمد الیاس قوم جنگل جٹ پیشہ خانہ داری عمر 45 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ

کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی اراضی برقبہ 1/2 ایکڑ واقع گنڈا سنگھ والا مالیتی -/5000000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 5 تولے مالیتی -/100000 روپے (3) حق مہر -/70000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/600000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ اللہ رکھی۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر۔ گواہ شد نمبر 2 نفیس احمد

مسل نمبر 88844 میں مبارک احمد

ولد صوفی بشیر احمد قوم ...... پیشہ ٹھیکیدار عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیف آباد ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-03-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) مکان برقبہ 2 مرلے واقع سیف آباد مالیتی -/800000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8000 روپے ماہوار بصورت ٹھیکہ داری مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ مبارک احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ۔ گواہ شد نمبر 2 جاوید اقبال

مسل نمبر 88845 میں محمد احمد

ولد رفیق احمد قوم ملک پیشہ دکاندار عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5000 روپے ماہوار بصورت دکان مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد احمد۔ گواہ شد نمبر 1 نعیم اکرم طاہر باجوہ گواہ شد نمبر 2 شکیل احمد

مسل نمبر 88846 میں نذیراں بی بی

زوجہ محمد موسیٰ قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 50 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹکڑا عمر دین ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-7 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے (2) زمین برقبہ 4 کنال مالیتی -/150000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ...... روپے ماہوار بصورت...... مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/8000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ نذیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 نذیر احمد۔ گواہ شد نمبر 2 منیر احمد

مسل نمبر 88847 میں محمد شفیع

ولد عمر حیات قوم آرائیں پیشہ زمیندارہ عمر 61 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-04 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 1/2 ایکڑ 5 کنال مالیتی -/600000 روپے (2) مکان برقبہ ساڑھے تین مرلے مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3600 روپے ماہوار بصورت پنشن مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/20000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد سرفراز

مسل نمبر 88848 میں محمد نواز

ولد محمد شفیع قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 10 مرلے مالیتی -/300000 روپے (2) موٹر سائیکل مالیتی -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/5500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ محمد نواز گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع۔ گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 88849 میں شوکت علی

ولد محمد اشرف قوم آرائیں پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹکڑا ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-6 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ شوکت علی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 محمد رفیق

مسل نمبر 88850 میں خدیجہ بی بی

زوجہ محمد رفیق قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹکڑا ڈیرہ نمبرداراں ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-04 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) حق مہر -/5000 روپے (2) پلاٹ قیمت خرید -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/1000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 محمد رفیق۔ گواہ شد نمبر 2 محمد شفیع

مسل نمبر 88851 میں امیراں بی بی

زوجہ منیر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن ٹکڑا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زمین برقبہ 2 کنال مالیتی -/40000 روپے (2) حق مہر -/300 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/500 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ امیراں بی بی۔ گواہ شد نمبر 1 وحید احمد۔ گواہ شد نمبر 2 محمد نواز

مسل نمبر 88852 میں تسنیم کوثر

بیوہ شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 41 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 294 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولے مالیتی -/220000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ تسنیم کوثر۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یونس

مسل نمبر 88853 میں رانا محمد یونس

ولد چراغ دین قوم راجپوت پیشہ زمیندارہ عمر 53 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 294 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ 19/2 ایکڑ مالیتی -/5700000 روپے (2) مکان برقبہ 10 مرلہ واقع کراچی مالیتی -/3000000 روپے (3) فلیٹ مالیتی -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتا رہوں گا۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد۔ رانا محمد یونس۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 محمد افضل

مسل نمبر 88854 میں رخسانہ یاسمین

زوجہ رانا محمد یونس قوم راجپوت پیشہ ...... عمر 48 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 294 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن تولے مالیتی -/550000 روپے (2) حق مہر -/75000 روپے (3) پلاٹ برقبہ 10 مرلہ واقع کراچی مالیتی -/3000000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ رخسانہ یاسمین۔ گواہ شد نمبر 1 محمد افضل۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یونس

مسل نمبر 88855 میں خولہ یونس

زوجہ رانا محمد یونس قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 294 گ۔ب ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 10 تولہ مالیتی -/220000 روپے (2) حق مہر -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خولہ یونس۔ گواہ شد نمبر 1 محمد فاروق۔ گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یونس

مسل نمبر 88856 میں خدیجہ مبارک

بیوہ مبارک احمد (مرحوم) قوم آرائیں پیشہ ٹیچر عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-09 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کردی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے (2) زرعی زمین برقبہ 1 کنال۔ اس وقت مجھے مبلغ -/7000 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کار پرداز کو کرتی رہوں گی۔ اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔ خدیجہ مبارک۔ گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد منگلا۔ گواہ شد نمبر 2 شفقت حسین

مسل نمبر 88857 میں شفقت حسین

ولد فضل حسین قوم ککے زئی پیشہ فارغ عمر 54 سال بیعت پیدائشی

احمدی ساکن 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) زرعی زمین برقبہ ساڑھے تین ایکڑ مالیتی -/1200000 روپے (2) مکان میں حصہ مالیتی -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ ......روپے ماہوار بصورت ......مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/24000 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔شفقت حسین۔گواہ شد نمبر 1 محمد افضل۔گواہ شد نمبر 2 محمد امین

مسل نمبر 88858 میں طوبیٰ شاہد

بنت رانا شاہد احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 294 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-08 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ مالیتی -/22000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔طوبیٰ شاہد۔گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد منگلا۔گواہ شد نمبر 2 رانا محمد یونس

مسل نمبر 88859 میں جاوید جبار

ولد عبدالجبار قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن 295 گ۔ب بیریانوالہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-9 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔جاوید جبار۔گواہ شد نمبر 1 شفقت حسین۔گواہ شد نمبر 2 وسیم احمد منگلا

مسل نمبر 88860 میں کنعان مبشر ساہی

ولد مبشر احمد ساہی قوم ساہی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354 ج۔ب قادرآباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 07-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/250 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔کنعان مبشر ساہی۔گواہ شد نمبر 1 شارب مبشر ساہی وصیت نمبر 56229۔گواہ شد نمبر 2 مبشر رشید ساہی

مسل نمبر 88861 میں بشارت احمد

ولد مبارک احمد قوم جٹ پیشہ دکانداری عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 354 ج۔ب قادرآباد ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-11 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) مکان برقبہ 7 مرلہ واقع قادرآباد مالیتی -/600000 روپے (4 بھائی اور دو بہنیں اس میں حصہ دار ہیں) (2) زرعی زمین برقبہ 11 کنال واقع قادرآباد مالیتی -/350000 روپے (4 بھائی اور دو بہنیں اس میں حصہ دار ہیں)۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت دکانداری مل رہے ہیں۔اور مبلغ -/1600 روپے سالانہ آمداز جائیداد بالا ہے۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔بشارت احمد۔گواہ شد نمبر 1 ناصر احمد گورائیہ۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد

مسل نمبر 88862 میں فہمیدہ ارشد

زوجہ محمد ارشد قوم کھوکھر پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کنری ضلع میرپورخاص بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-02-12 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/50000 روپے (2) طلائی زیور بوزن 4 تولے مالیتی -/80000 روپے (3) زرعی زمین برقبہ پون ایکڑ واقع شیرپور مالیتی -/40000 روپے (4) زرعی زمین برقبہ 1/4 ایکڑ واقع 297 گوجرہ (حصہ داران 5 بھائی اور 5 بہنیں) (5) مویشی مالیتی -/6000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ۔فہمیدہ ارشد۔گواہ شد نمبر 1 محمد انور۔گواہ شد نمبر 2 عصمت اللہ قمر وصیت نمبر 28243

مسل نمبر 88863 میں آمنہ سرفراز

بنت سرفراز احمد قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن رحمٰن کالونی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-5-24 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1 تولہ 7 ماشے مالیتی -/33060 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔آمنہ سرفراز۔گواہ شد نمبر 1 عامر لطیف عمران۔ گواہ شد نمبر 2 ساجد محمود بُٹر

مسل نمبر 88864 میں بشریٰ بیگم

زوجہ مبشر عمران قوم مغل پیشہ خانہ داری عمر 44 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالنصر شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن ڈیڑھ تولہ مالیتی -/33000 روپے (2) حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ بشریٰ بیگم۔گواہ شد نمبر 1 مبشر عمران۔گواہ شد نمبر 2 مدبر احمد

مسل نمبر 88865 میں طاہر جمیل

ولد حمید احمد باجوہ قوم باجوہ پیشہ طالب علم عمر 22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن بیوت الحمد سوسائٹی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-8-13 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔طاہر جمیل۔گواہ شد نمبر 1 حمید احمد باجوہ۔گواہ شد نمبر 2 مستنصر احمد

مسل نمبر 88866 میں راضیہ سعید کوثر

بنت سعید احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔راضیہ سعید کوثر۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر وصیت نمبر 63781۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بشیر

مسل نمبر 88867 میں مدیحہ قانتہ سعید

بنت سعید احمد ناصر قوم بھٹی پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-10 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔ اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔مدیحہ قانتہ سعید۔گواہ شد نمبر 1 سعید احمد ناصر وصیت نمبر 63781۔گواہ شد نمبر 2 منصور احمد بشیر

مسل نمبر 88868 میں ظفر احمد

ولد عبدالخالق قوم ڈوگر پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن پیروچک ضلع سیالکوٹ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-08-02 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/450 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔العبد۔ظفر احمد۔گواہ شد نمبر 1 غلام محی الدین۔ گواہ شد نمبر 2 صبور احمد ڈوگر

مسل نمبر 88869 میں نسیم اختر

زوجہ عبدالغفور قوم ۔جہ پیشہ ملازمت FOH عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فضلِ عمر ہسپتال ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-2705 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 1/2 1 تولہ (2) حق مہر وصول شدہ مبلغ $32\frac{1}{2}$ روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/5075+1500 روپے ماہوار بصورت تنخواہ+ الاؤنس مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم اختر۔ گواہ شد نمبر 1 قدرت اللہ شاد۔گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ناصر

مسل نمبر 88870 میں ماریہ صدف

بنت ملک عبدالسلام قوم کھوکھر پیشہ طالب علم عمر 16 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی ثناء ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-04-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) طلائی زیور بوزن 760-5 گرام مالیتی -/10229 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔ماریہ صدف۔گواہ شد نمبر 1 ملک عبدالسلام۔گواہ شد نمبر 2 اظہر احمد خالد

مسل نمبر 88871 میں نسیم بشارت

زوجہ شیخ بشارت احمد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن سیٹھ کالونی اوکاڑا بقائمی ہوش وحواس بلا جبر واکراہ آج بتاریخ 08-05-02 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصّہ کی مالک صدرانجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے (1) حق مہر بذمہ خاوند -/500 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جوبھی ہوگی 1/10 حصّہ داخل صدرانجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اوراگراس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی۔اوراس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ۔نسیم بشارت گواہ شد نمبر 1 شیخ ظہیر احمد۔گواہ شد نمبر 2 شیخ سمیع اللہ

☆......☆......☆......☆......☆......☆

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر / امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرمہ مبارکہ فرحت صاحبہ سابق صدر لجنہ دارالیمن شرقی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

عدنان کلیم ابن مکرم کلیم اللہ صاحب کی تقریب آمین جلسہ سالانہ جرمنی سے قبل بیت السبوح جرمنی میں منعقد ہوئی جس میں از راہ شفقت حضرت خلیفة المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے بنفس نفیس شرکت فرمائی جو کہ بچے اور تمام خاندان کیلئے اعزاز ہے۔ بچہ مکرم حکیم محمد حسین صاحب مبارک آباد فارم کا پوتا اور مکرم منشی شیخ احمد صاحب مبارک آباد فارم کا نواسہ ہے احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ آمین بچے کیلئے بابرکت فرمائے اور ہمیشہ دین و دنیا کے انعاموں سے نوازتے ہوئے تعلیمات قرآنی پر عمل کرنے والا بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم عظمت اللہ قاسم صاحب ولد مکرم رحمت اللہ صاحب دارالعلوم شرقی برکت ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی خوشدامن مکرمہ شریفاں پروین صاحبہ بیوہ مکرم رشید احمد راشد صاحب 21۔ اکتوبر 2008ء کو بعارضہ فالج الائیڈ ہسپتال فیصل آباد میں بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ مرحومہ خدا تعالیٰ کے فضل سے موصیہ تھیں اسی روز ان کی نماز جنازہ بیت مبارک میں بعد نماز عصر مکرم مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر دعوت الی اللہ نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر رشتہ ناطہ نے دعا کروائی۔ ان کے پسماندگان میں دو بیٹیاں چار نواسے اور تین نواسیاں ہیں۔ مرحومہ مکرم عبداللطیف صاحب پر بی مربی سلسلہ مقیم امریکہ کی ہمشیرہ اور مکرم رفیق احمد صاحب انجینئر دفتر جلسہ سالانہ کی ممانی تھیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اعلیٰ علیین میں مقام عطا فرمائے اور ہم سب پسماندگان کو صبر جمیل کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تبدیلی سائیکل

ایک عدد سائیکل (چائنا) میاں کرنسی ایکسچینج کے سامنے سے جو صاحب غلطی سے تبدیل کر کے لے گئے ہیں۔ دفتر صدر عمومی رابطہ کریں اور اپنا سائیکل لے جائیں۔

اسی طرح ایک طلائی لاکٹ نماز جمعہ کی ادائیگی کے بعد کہیں گر گیا ہے جس صاحب کو ملے دفتر صدر عمومی جمع کروا دیں۔

(جنرل سیکرٹری لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

ولادت

مکرم حنیف احمد محمود صاحب نائب ناظر اصلاح و ارشاد مرکزیہ تحریر کرتے ہیں۔

مکرم سعید احمد کاہلوں صاحب کارکن دفتر اصلاح و ارشاد مرکزیہ کو اللہ تعالیٰ نے شادی کے ساڑھے تین سال بعد پہلا بیٹا عطا فرمایا ہے نومولود وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے۔ حضور انور نے بچے کا نام ایقان احمد کاہلوں عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم نصیر احمد صاحب کاہلوں سابق کارکن دفتر محاسب صدر انجمن احمدیہ کا پوتا اور مکرم چوہدری مختار احمد صاحب 219 ر۔ب گنڈا سنگھ والا ضلع فیصل آباد کا نواسہ ہے۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو صحت و سلامتی والی لمبی عمر دے والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک، وقف کے تقاضوں کو پورا کرنے والا اور جماعت کیلئے مفید اور نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

اعلان داخلہ

اقراء یونیورسٹی کراچی نے درج ذیل بیچلر، ماسٹر اینڈ پی ایچ ڈی پروگرامز میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ (i) ایڈورٹائزنگ (ii) فیشن اینڈ ٹیکسٹائل ڈیزائن (iii) میڈیا سائنسز (iv) ایجوکیشن (v) بزنس ایڈمنسٹریشن (vi) انجینئرنگ (vii) کمپیوٹر سائنس۔ درخواست جمع کروانے کی آخری تاریخ 14 نومبر 2008ء ہے جبکہ داخلہ ٹیسٹ 16 نومبر 2008ء کو ہو گا۔ مزید معلومات کیلئے فون نمبرز 051-5310816-26,051-111-264-264 یا ویب سائٹ پر رابطہ کریں۔ www.iqra.edu.pk

یونیورسٹی آف کراچی نے بی ایس (آنرز) کی ڈگری درج ذیل فیلڈز میں آفر کی ہے۔ عربی، بنگالی اکنامکس، ایجوکیشن، انگلش، جنرل ہسٹری، اسلامک لرننگ لائبریری اینڈ انفو سائنس، ماس کمیونیکیشن، فارسی فلاسفی پولیٹیکل سائنس، سائیکالوجی، سندھی، سوشیالوجی، سوشل ورک، سپیشل ایجوکیشن، اردو، ایکچوریل سائنسز اینڈ رسک مینجمنٹ، ایگریکلچر اینڈ ایگری بزنس مینجمنٹ، اپلائیڈ کیمسٹری، فوڈ سائنس اینڈ ٹیکنالوجی، بائیوکیمسٹری، باٹنی، کیمسٹری، جیوگرافی، جیالوجی، میتھ میٹکس، مائیکروبیالوجی، فزکس، فزیالوجی، سٹیٹسٹکس، زوالوجی، فارم ڈی، اصول الدین، ویمن سٹڈیز۔ درخواست فارم جمع کروانے کی آخری تاریخ 8 نومبر 2008ء ہے مزید معلومات کیلئے www.uok.edu.pk ملاحظہ کریں۔

(نظارت تعلیم)

ولادت

مکرم فرید احمد ناصر صاحب مربی سلسلہ دفتر ایم ٹی اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 10/ اکتوبر 2008ء کو دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ خدا کے فضل سے زچہ و بچہ بخیریت ہیں۔ بچی کا نام حضور انور نے فریحہ ناصر عطا فرمایا ہے۔ جو کہ وقف نو کی بابرکت تحریک میں شامل ہے۔ بچی کی والدہ ابھی ہسپتال ہی میں ہے۔ نومولودہ مکرم چوہدری نور احمد عابد صاحب کی پوتی اور مکرم چوہدری عبدالرشید صاحب کینیڈا کی نواسی اور حضرت میاں محمد ابراہیم صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی نسل سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچی کو نیک، صالحہ، قرۃ العین، لمبی عمر والی اور حقیقی متقیہ بنائے اور اسی طرح بچی کی والدہ کو آپریشن کے بعد کی تمام پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

سندس باجوہ سکالرشپ برائے میڈیکل سٹوڈنٹس

اس سکالرشپ کے لئے ایسے طلباء وطالبات کی درخواستیں زیر غور لائی جائیں گی جنہوں نے MBBS میں داخلہ لیا ہو۔ ایسے طلباء وطالبات سے گزارش ہے کہ وہ اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم، انٹرمیڈیٹ (پری میڈیکل) کی مارکس شیٹ، MBBS میں داخلہ کا ثبوت مکرم امیر صاحب جماعت / مکرم صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ نظارت تعلیم صدر انجمن احمدیہ میں بھجوائیں۔ اس سکالرسپ میں Apply کرنے کے لئے ضروری ہے کہ درخواست دہندہ نے MBBS میں داخلہ لیا ہو۔ مزید تفصیلی معلومات نظارت تعلیم سے لی جا سکتی ہیں۔

فون نمبر 047-6212473

(نظارت تعلیم)

سیکرٹریان واقفین نو ربوہ متوجہ ہوں

مورخہ 6 نومبر 2008ء کو یوم والدین منانے کا پروگرام تمام صدران صاحبان محلہ جات کو پہنچا دیا گیا ہے۔ حسب پروگرام حاضری 100% کرنے کے لئے بھرپور کوشش فرمائیں۔ 10 نومبر 2008ء کو ہشتم، نہم اور دہم کلاسز میں پڑھنے والے واقفین نو کے لئے طاہر ہارٹ انسٹیٹیوٹ کے وزٹ کا پروگرام بنایا گیا ہے۔ اس لئے 45-4 بجے نماز عصر بیت مہدی میں ادا کریں۔ سیکرٹریان کرام محلہ جات حاضری کو یقینی بنانے کے لئے فرداً فرداً اطلاع دیں۔ جو بیت مہدی میں نماز عصر ادا نہیں کرے گا وہ پروگرام میں شامل نہیں ہو سکے گا۔

نوٹ:۔ بچے اپنے اپنے سکول کی صاف ستھری یونیفارم اور کالی ٹوپی پہن کر آئیں۔ اور اپنے ساتھ کوئی بال پوائنٹ یا پین لائیں۔

(سیکرٹری وقف نو لوکل انجمن احمدیہ ربوہ)

پانی پت کی دوسری جنگ

ہندوستان کے تاریخی شہروں میں پانی پت کا نام اس حوالے سے ہمیشہ زندہ رہے گا کہ یہاں برصغیر کی تاریخ کی تین عظیم جنگیں لڑی گئیں۔ اس شہر کی دوسری جنگ 5 نومبر 1554ء کو لڑی گئی جس کے فریقین تھے اکبر اعظم اور ہیموں بقال۔

اس جنگ کا پس منظر یہ تھا کہ اکبر اعظم کی تخت نشینی کے وقت برصغیر شدید اقتصادی و سیاسی بحران سے گزر رہا تھا۔ چنانچہ اکبر اعظم کی کم عمری دیکھتے ہوئے عادل شاہ کے وزیر اور جرنیل ہیموں بقال نے دہلی اور آگرہ پر قبضہ کر لینا چاہا۔ اکتوبر 1556ء میں اس نے دہلی کے مغل گورنر تردی بیگ کو شکست دی۔ اکبر نے سکندر سوری کے خلاف مہم ترک کر کے دہلی جانے کا فیصلہ کر لیا۔ اکبر کے امراء نے پایہ تخت ہاتھ سے چھن جانے کے باعث مایوس ہو کر اکبر کو کابل لوٹ جانے کا مشورہ دیا۔ مگر بیرم خان نے آہنی عزم کا ثبوت دیتے ہوئے تاج و تخت کو بچانے کی خاطر حالات کا مقابلہ کرنے پر اصرار کیا۔ اس نے تردی بیگ کو بزدلی اور غداری کے الزام میں موت کے گھاٹ اتار دیا اور پھر ہیموں کا مقابلہ کرنے کے لئے تیار ہو گیا۔

ادھر دہلی پر قبضہ کر لینے کے بعد ہیموں نے راجہ بکرماجیت کا لقب اختیار کیا اور ایک لشکر جرار کے ساتھ مغل شہنشاہ کے مقابلے میں آ گیا۔ 5 نومبر 1556ء کو پانی پت کے تاریخی میدان میں ایک بار پھر فیصلہ کن جنگ ہوئی۔ ہیموں کی سپاہ تعداد میں بہت زیادہ تھی اور اس کے زبردست حملوں سے مغل فوج کے میمنہ اور میسرہ میں ابتری پھیلنے لگی۔ ساتھ ہی ہیموں نے 1500 جنگی ہاتھی مغل لشکر کے قلب کی طرف بڑھا دیئے۔ اس اثنا میں ایک تیر ہیموں کی آنکھ میں لگا۔ جس سے وہ بے ہوش ہو کر ہودہ سے گر پڑا۔ اس کا نظروں سے اوجھل ہونا تھا کہ افغان فوج بھاگ کھڑی ہوئی اور میدان مغلوں کے ہاتھ رہا۔ ہیموں بقال گرفتار ہوا اور کھلے دربار میں قتل کر دیا گیا۔

پانی پت کی دوسری جنگ نتائج کے اعتبار سے بڑی اہم ثابت ہوئی۔ اس سے مغل خاندان کی بادشاہت از سر نو مستحکم ہو گئی۔ دہلی اور آگرہ پر اکبر کا دوبارہ قبضہ ہو گیا اور برصغیر میں افغان حکومت کے دوبارہ قیام کے خواب ہمیشہ کے لئے پریشان ہو گئے۔

ریڈیو اور ٹی وی اتنی اونچی آواز سے نہ چلائیں کہ پڑوسیوں کو دقت ہو۔

کوالٹی جیولری میں با اعتماد نام
رحیم جیولرز
نور مارکیٹ ریلوے روڈ ربوہ 047-6215045

مکرم محمد اشرف کاہلوں صاحب

شیخ چلی۔ حقیقی شخصیت یا افسانوی کردار

شیخ چلی کا نام زبان زدعام ہے۔ کیا یہ ایک حقیقی شخصیت کا نام ہے؟ یا محض ایک روایتی اور انسانی کردار کا نام ہے؟ بعض کے نزدیک یہ ایک صوفی بزرگ ہیں اور بعض اسے ایک فرضی کردار گردانتے ہیں۔ حقیقت حال کیا ہے؟ صحیح معلوم نہیں، چند حوالہ جات پیش خدمت ہیں خود نتیجہ اخذ کیجئے گا۔

کراچی بورڈ کی شائع کردہ مونومنٹل (Monumental) اردو جلد 12 میں زیر لفظ شیخ چلی تحریر ہے۔

(i) ایک بزرگ ہیں جو اپنے چلّوں کی بنا پر اس نام سے مشہور ہیں اور ان کا مزار تھانیسر ضلع کرنال انڈیا میں واقع ہے۔ میر تقی میر کا ایک شعر اسی حوالے سے ہے۔

ایک شہر شہ پر ہے شہر دلی کا
جیسے روضہ ہو شیخ چلی کا

(ii) روایتی بیوقوف کردار جس کی بیوقوفی کی کہانیاں سرعام بیان کی جاتی ہیں۔

منشی سجاد حسین اپنی تصنیف ''حیات شیخ چلی'' شائع کردہ 1920ء از لکھنؤ میں بیان کرتے ہیں کہ شیخ چلی 1555ء میں پیدا ہوئے۔ باپ کا نام شیخ مہلو (Mahloo) تھا۔ جائے پیدائش ''چلہ'' ہونے کی وجہ سے شیخ چلی کہلائے۔ مکتب کی روایتی تعلیم پائی۔ شیخ کا بچپن سوالیہ تھا۔ وہ بآسانی دوسروں کے خیالات کو نہ اپناتے۔ سترہ اٹھارہ برس کی عمر میں دربار اکبری میں پہنچے۔ آپ نے علماء وفضلاء کے سلسلہ میں اکبر بادشاہ کی فیاضی کے قصے سن رکھے تھے۔ ایک دن اپنا گھر بار چھوڑا اور اکبر آباد کی راہ لی۔ عبدالقادر بدایونی سے ملے۔ وہ آپ کی ذہانت اور مزاح سے خوب متاثر ہوا۔ عبدالقادر بدایونی نے ملا دو پیازہ کے نام تعارفی خط لکھا۔ اس طرح آپ کو دربار اکبری میں رسائی ہوگئی۔ آپ نے کئی سال اکبر کے دربار میں گزارے۔ بیربل اور دوسرے نورتنوں کا مقابلہ کرتے رہے اور اپنی ذہانت اور مزاح سے بادشاہ اور اہل دربار کو محظوظ کیا۔ 61 سال کی عمر میں وفات پائی۔

شعر ونثر میں بھی شیخ چلی کا نام پایا جاتا ہے اور یہ استعارۃً اور کنایۃً بیوقوفی کی علامت کے طور پر مستعمل ہے۔

نظیر اکبر آبادی اپنے ایک شعر میں یوں گویا ہیں۔

جو ہم کو جانے بوڑھا سو وہ ہے شیخ چلی
ہم چھیڑ ڈالیں اب بھی خوباں کو کر کے کھلی

نثری حوالہ سے کہا گیا ہے ''دنیا شیخ چلی کے ایک گھڑے کی مانند ہے۔ ایک دفعہ سر سے بوجھ اتار پھینکو باقی کچھ نہیں بچے گا''۔

ڈپٹی نذیر احمد نے اپنے ناول ''توبۃ النصوح'' میں شیخ چلی کو ''خیالی پلاؤ پکانے'' کے نام سے تعبیر کیا ہے۔ اس کا ذکر آپ نے اس موقعہ پر کیا ہے۔ جب کلیم گھر سے ناراض ہوکر اپنے دوست مرزا کے گھر جاتا ہے۔

''کشمیر ہسٹری آف اردو لٹریچر'' از ڈاکٹر تبسم میں ''گجری زبان'' میں ''خوب ترنگ'' کے نام سے ایک مثنوی ہے جو مولانا روم کے اسلوب مثنوی رومی کی طرز پر میاں خوب محمد چشتی نے 1575ء میں لکھی ہے۔ اس مثنوی میں بھی شیخ چلی کا ایک قصہ درج ہے۔ ملاحظہ فرمائیے۔ کہتے ہیں شیخ چلی کے چار مکان تھے۔ جن کا صحن مشترکہ ایک ہی تھا۔ ایک دن بارش ہوئی اور ایک مکان کی چھت ٹپکی۔ وہ مرمت کے لئے مکان کی چھت پر چڑھا۔ مکان گننے لگا۔ جس مکان کی چھت پر کھڑا تھا۔ اسے گنتی میں نہ لائے۔ تین مکان گنے۔ فکرمند ہوا کہ چوتھا مکان کہاں گیا؟ لوگوں سے اپنے مکان کے بارہ میں پوچھنے لگا۔ لوگوں پر شیخ چلی کی حماقت عیاں تھی۔ کہنے لگے، جنوب کو گیا ہے۔ وہاں سے پوچھا تو جواب ملا شمال کو گیا ہے۔ اسی طرح شرقاً غرباً چکر لگائے۔ آخر کار تھک ہار کر مسجد میں چلا گیا۔ وہاں دیکھا کہ درویشوں کی ایک جماعت ٹھہری ہوئی ہے۔ ان سے اپنے گم ہونے والے واقعہ کا ذکر کیا۔ وہ شیخ چلی کی بات سے خوب محظوظ ہوئے۔ کوئی اتا پتہ نہ دیا بلکہ معنی خیز نظروں سے ایک دوسرے کو دیکھا اور خاموش ہوگئے۔ شیخ چلی وہاں سوگیا۔ دو درویش اٹھے اورانہوں نے شیخ چلی کے سر، مونچھوں اور ابرو کے بال مونڈ ڈالے۔ کچھ وقت کے بعد شیخ چلی اٹھا اور وضو کے لئے تالاب پر گیا۔ پانی میں جب اپنا عکس دیکھا تو ششدر رہ گیا کہ وہ ایسا کب ہوسکتا ہے؟ اب شیخ چلی مکان کو بھول گیا اور خود اپنی تلاش میں نکل کھڑا ہوا۔ ہر کونا کھدرا چھان مارا۔ لیکن خود کو تلاش نہ کرسکا۔

شیخ چلی سے منسوب کئی کہانیاں ہیں۔ جو مختلف زاویوں سے بیان کی جاتی ہیں۔ کہتے ہیں کہ ایک دن شیخ چلی ایک درخت کی جس شاخ پر بیٹھا ہوا تھا۔ اس کو کاٹنا شروع کر دیا۔ قریب سے ایک شخص گزرا۔ اس نے دیکھا تو شیخ چلی سے کہا۔ میاں شاخ کو نہ کاٹو گر پڑو گے۔ شیخ چلی نے جواب میں کہا اپنی راہ لو جانتا ہوں تم کتنے ولی ہو۔ وہ شخص شیخ چلی کی حماقت جان گیا اور اس نے اپنی راہ لی۔ ابھی چند ہی قدم لئے تھے کہ پیچھے سے کسی کے بلانے کی آواز سنی، مڑ کر دیکھا تو شیخ چلی تھے۔ پوچھا کیا بات ہے؟ شیخ چلی کہنے لگا بابا! معاف کرنا۔ آپ واقعی ولی ہیں۔ میں تو گر پڑا ہوں۔

خبریں

☆ صدر آصف علی زرداری دوروزہ سرکاری دورے پر سعودی عرب روانہ ہو گئے۔ صدر مملکت سعودی قیادت کے ساتھ دوطرفہ تعاون کے فروغ سمیت اہم علاقائی اور عالمی امور پر تبادلہ خیال کریں گے۔

☆ امریکہ نے بلوچستان میں زلزلے کے متاثرین کے لئے ہنگامی امداد بڑھا کر 25 لاکھ ڈالر کردی۔

☆ ہنگو کے علاقے دوآبہ میں سیکیورٹی چیک پوسٹ پر خودکش حملہ ہوا ہے جس میں 7۔ افراد جاں بحق اور متعدد افراد زخمی ہوگئے۔ جاں بحق ہونے والوں میں 3 سیکیورٹی اہلکار اور 4 شہری شامل ہیں۔

☆ امریکہ میں صدارتی الیکشن کے لئے ووٹنگ شروع ہوگئی ہے۔

☆ وفاقی کابینہ میں توسیع کردی گئی، مخدوم امین فہیم سمیت 22 وزراء اور 18 وزرائے مملکت نے حلف اٹھا لیا۔ صدر زرداری نے ایوان صدر میں ان سے حلف لیا، کابینہ کے ارکان کی تعداد 55 ہوگئی۔

☆ صدر زرداری نے فاٹا میں جاسوس طیاروں کے حملوں کی اجازت دینے کا امریکی مطالبہ مسترد کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ امریکہ جمہوری حکومت کے فیصلوں کا احترام کرے اور میزائل حملے بند کرے۔ امریکہ اپنی حکمت عملی زمینی حقائق کو مدنظر رکھ کر بنائے۔

☆ باجوڑ ایجنسی میں جیٹ طیاروں کی بمباری میں 14 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ سیکیورٹی فورسز کے جیٹ طیاروں نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں پر بمباری کرکے ان کے متعدد ٹھکانے تباہ کردیئے۔

ربوہ میں طلوع وغروب 5 نومبر

طلوع فجر	5:02
طلوع آفتاب	6:25
زوال آفتاب	11:52
غروب آفتاب	5:18

ماہر ڈاکٹر کی آمد
ماہر امراض ناک کان گلہ ہر بدھ کو شام 3 بجے تا 6 بجے تک معائنہ و آپریشن کیا کریں گے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون: 6213944

BETA®
PIPES
042-5880151-5757238

سچی بوٹی کی گولیاں
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ رجسٹرڈ گولبازار ربوہ
PH:047-6212434

Ph:6212868
Res:6212867
خالص سونے کے زیورات
Mob: 0333-6706870
فینسی جیولرز
میاں اظہر احمد
میاں مظہر احمد
محسن مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ

آندرے آس لینگوئج انسٹیٹیوٹ
جرمن زبان سیکھیے
جرمن ایمبیسی میں رجسٹرڈ شدہ
100% نتائج کی ضمانت
اور اب لاہور کراچی ٹیسٹ کی تیاری کیلئے بھی تشریف لائیں۔
برائے رابطہ: طارق شبیر دارالرحمت غربی ربوہ
03336715543, 03007702423, 0476213372

چلتے پھرتے بروکروں سے سیمپل اور ریٹ لیں۔
وہی ورائٹی ہم سے 50 پیسے یا 1 روپیہ کم ریٹ میں لیں
گنیا (معیاری پیمائش) کی گارنٹی کے ساتھ
ہماری خواہش ہے کہ آپ کی لاعلمی کی وجہ سے کوئی ناجائز فائدہ نہ اٹھا سکے۔
اظہر ماربل فیکٹری
15/5 باب الابواب درہ سٹاپ ربوہ
فون فیکٹری: 6215713 گھر: 6215219
پروپرائٹر: رانا محمود احمد موبائل: 0332-7063013

صدیق اینڈ سنز
اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیٹر ہاوز پائپ بنانے والے۔
علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
اعتماد کا نام
سینگی آٹو ربڑ پارٹس مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
پروپرائٹر: نصیرالدین ہمایوں 0321-4454434
فون نمبرز: 042-7963207-7963531

FD-10